WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
24 فروری 2026
TUESDAY
24 FEBRUARY - 2026

صفحہ 08 بنگلہ دیش کے صدر شہاب الدین نے محمد یونس پر تنقید کی

صفحہ 08 گلمرگ میں کھیلو انڈیا ونٹر گیمز کے چھٹے ایڈیشن کا آغاز

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 47 ■ جلد: 16

گلمرگ میں چھٹے کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں 2026 کا افتتاح کرتے ہوئے خوشی ہوئی: لیفٹیننٹ گورنر

کھیل جموں وکشمیر کی شناخت، قومی اتحاد کی عکاسی

شہریوں کو جوڑنے اور لوگوں کیلئے مضبوط کردار و نظم وضبط پیدا کرنے کی ترغیب کا اہم ذریعہ: منوج سنہا

گلمرگ،۲۳فروری //جے کے این ایس// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گلمرگ میں چھٹے کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کا افتتاح کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ میگا ونٹر اسپورٹس ایونٹ ہمارے ملک کی کھیلوں کی میراث، اس کے اتحاد اور کھیلوں کی تبدیلی کی طاقت کا جشن ہے جو ہر شہری اور کھلاڑی کو جوڑتا ہے، ان کی مہم جوئی کو روشن کرتا ہے اور اٹوٹ کردار کو تشکیل دیتا ہے۔ جے کے این

ایس کے مطابق کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کو جموں وکشمیر کی شناخت کا عکاس قرار دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو کہا کہ کھیل ہر شہری کو جوڑتے ہیں اور لوگوں کو مضبوط کردار اور نظم وضبط پیدا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ شمالی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں چھٹے کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج /102

جموں صوبے میں ڈیڑھ سال سے جاری آپریشن کا اختتام ہوا: آئی جی پی جموں

سرینگر// 23 فروری //کے این ایس// انسپکٹر جنرل آف پولیس (جموں زون) بھیم سین توتی نے پیر کو کہا کشتواڑ میں تین جیش ملی ٹینٹوں کی ہلاکت کے ساتھ ہی 18 ماہ سے ملی ٹینٹ مخالف جاری آپریشن اختتام پزیر ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیڑھ سال کے مسلسل آپریشنوں کے بعد جیش کے اسرائیل گروپ کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ انہوں مشترکہ آپریشن میں سیکورٹی فورسز نے 7 رکنی جیش محمد (جی ای ایم) کے دہشت گرد ماڈیول کا خاتمہ کیا ہے، جسے "اسرائیل گروپ" کہا جاتا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق آئی جی پی نے کشتواڑ میں نامہ نگاروں کو بتایا، "جیش محمد کے سات دہشت گردوں 101

326 دنوں پر محیط فوج، پولیس، فورسز کا مشترکہ آپریشن تراشی: میجر جنرل بال

ثابت قدمی، منصوبہ بندی اور ہم آہنگی کا ثبوت

جیش کمانڈر سیف اللہ سمیت 7 دہشت گردوں کی ہلاکت بڑی کامیابی: فوجی کمانڈر

جموں، کشتواڑ//۲۳فروری //جے کے این ایس// صوبہ جموں کے پہاڑی ضلع کشتواڑ میں چھاترو کے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں ایک طویل اور مشترکہ آپریشن کے دوران جیش کمانڈر سمیت 7 دہشت گردوں کی ہلاکت کو سیکورٹی حکام نے ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ اس دوران کاؤنٹر انسرجنسی فورس (CIF) ڈیلٹا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) میجر جنرل اے پی ایس بال نے پیر کو اس بات پر زور دیا کہ آپریشن تراشی: ثابت قدمی، سوچ کی وضاحت، مناسب منصوبہ بندی، وژن اور دہشت گردی کیخلاف کام کرنے والی بھارتی فورسز اور تمام سیکورٹی ایجنسیوں کی انتھک کوششوں کی بہترین مثال ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق فوج کی وائٹ نائٹ کور کے مطابق یہ کارروائی گزشتہ 326 دنوں سے جاری تعاقب اور خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ فوج کی جانب سے جاری کیے گئے کے ایک بیان کے مطابق شدید سردی، برف باری اور مشکل جغرافیائی حالات کے باوجود فوج، جموں وکشمیر پولیس اور/ 103

موسمیاتی تغیرات جموں وکشمیر میں روایتی سرمائی کھیلوں کیلئے ایک سنگین چیلنج: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

مصنوعی برف پیدا کرنے کا نظام درکار

صرف قدرتی برفباری پر انحصار اب پائیدار نہیں، کھیلوں کی مسلسل سرگرمی کو یقینی بنانے کیلئے پر عزم

گلمرگ//۲۳فروری //جے کے این ایس// جموں وکشمیر حکومت جموں وکشمیر میں سیاحتی سرگرمیوں کو پھر پٹری پر لانے کیلئے کوشاں ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو موسم سرما کے کھیلوں کے تحفظ اور سیاحت کو مضبوط بنانے کیلئے گلمرگ میں مصنوعی برف پیدا کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تغیرات خطے میں روایتی سرمائی

کھیلوں کیلئے ایک سنگین چیلنج ہیں۔ اس دوران جموں وکشمیر کے وزیر کھیل ستیش شرما نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چیلنجوں کے باوجود سیاحتی کھیلوں کو جموں وکشمیر کی ترقی کو آگے بڑھائیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کے آغاز سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور بدلتے ہوئے موسمی حالات سے ہم آہنگ ہونے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ حالیہ برف باری کے/ 104

ہندوستان نے ایران میں اپنے شہریوں سے دستیاب ذرائع سے نکلنے کی ہدایت دی

سرینگر// 23 فروری //کے این ایس// ہندوستان نے سوموار کو ایران میں مقیم اپنے تمام شہریوں کو سلامتی کی ابھرتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر تجارتی پروازوں سمیت نقل وحمل کے تمام دستیاب ذرائع سے ملک چھوڑنے کا مشورہ دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق تہران میں تازہ احتجاج اور خلیجی ملک پر امریکی فوجی حملوں کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان ایران میں ہندوستانی سفارت خانے نے ہندوستانی شہریوں کے لیے ایک تازہ ایڈوائزری جاری کی۔ /105

کشمیر بھر میں 72 دنوں کی سرمائی تعطیلات کے بعد اسکینڈری سطح کے اسکول کھل

9ویں سے 12 جماعت تک کے طلبہ کی کلاسوں میں واپسی

پری پرائمری سے 8ویں جماعت تک کی کلاسز کا دوبارہ آغاز 2 مارچ کو ہوگا: حکام

سری نگر//۲۳فروری //جے کے این ایس// تقریباً 72 دنوں پر محیط سرمائی تعطیلات کے بعد کشمیر وادی میں پیر کو اسکینڈری سطح کے تعلیمی ادارے کھل گئے اور 9ویں سے 12 جماعت تک کے طلبہ کیلئے اسکولوں میں درس وتدریس کا عمل دوبارہ شروع ہوگیا۔ حکام نے کہا کہ پری پرائمری سے 8ویں جماعت تک کی کلاسز کا دوبارہ آغاز 2 مارچ کو ہوگا۔ جے کے این ایس کے مطابق شدید سردی کی لہر میں گزشتہ سال حکومت نے کشمیر وادی

اور جموں صوبہ کے سرمائی زون کے علاقوں میں اسکولوں کیلئے سرمائی تعطیلات کا اعلان کیا، اور ماہ دسمبر کی پہلی اور دس تاریخ کو بالترتیب پری پرائمری سے 8ویں جماعت تک اور 9ویں سے 12ویں جماعت تک زیر تعلیم طلباء وطالبات کیلئے سرمائی چھٹیوں کا آغاز ہوگیا۔ حکام نے کہا کہ نومبر 2025 میں جاری سرمائی تعطیلات/ 106

دہشت گردی کیخلاف بڑی کامیابی: آرمی چیف

کہا سیکورٹی فورسز کی مثالی پیشہ ورانہ مہارت قابل تعریف

سری نگر//۲۳فروری //جے کے این ایس// فوجی حکام نے کہا کہ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی نے جموں وکشمیر میں جاری انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں مثالی پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کے لیے ہندوستانی فوج کی شمالی کمان کے دستوں کی تعریف کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر لیتے ہوئے فوج کے پبلک انفارمیشن کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (ADGPI) نے کہا، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل

اوپیندر دویدی نے جموں وکشمیر میں جاری انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں مثالی پیشہ ورانہ مہارت اور ثابت قدمی کے لیے ہندوستانی فوج کی شمالی کمان کے دستوں کی تعریف کی۔ بیان کے مطابق آرمی چیف چیلنجنگ/ 107

اَشونی کمار نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا

عہدہ سنبھال لیا

تعارفی میٹنگ کی صدارت کی اور اہم محکمانہ ترجیحات کا جائزہ لیا

جموں//انفو// اَشونی کمار نے سول سیکرٹریٹ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (اے سی ایس) پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا عہدہ سنبھال لیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے چارج سنبھالنے کے بعد محکمہ کے سینئر آفسران کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ منعقد کی جس میں محکمہ کی کارکردگی، جاری منصوبوں اور اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ اَشونی کمار

نے چیف انجینئروں اور دیگر اعلیٰ آفسران کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا جس میں پاور انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے، ترسیلی و تقسیمی کارکردگی کو بہتر بنانے اور جموں وکشمیر میں صارفین کو قابل اعتماد اور معیاری بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے پر توجہ دی گئی۔ اے سی ایس نے کہا، ''پاور سیکٹر اقتصادی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔'' انہوں نے باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے، منصوبوں کی بروقت تکمیل اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کی/ 108

ممبر اسمبلی ڈوڈہ مہراج ملک کا PSA کیس

ہائی کورٹ نے فیصلہ محفوظ کرلیا

عدالتی عمل پر پُر امید اور پُر اعتماد: ایڈوکیٹ سلاتھیا

جموں//۲۳فروری //جے کے این ایس// جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے پیر کو ممبر اسمبلی ڈوڈہ مہراج ملک کی نظر بندی کے خلاف ایک عرضی پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مہراج ملک، جو عام آدمی پارٹی کی جموں وکشمیر یونٹ کے صدر اور ڈوڈہ سے منتخب ممبر اسمبلی بھی ہیں، کو گزشتہ سال 8 ستمبر کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت مبینہ طور پر امن عامہ میں خلل ڈالنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا اور بعد میں انہیں کٹھوعہ جیل میں رکھا گیا تھا۔ 24 ستمبر 2025 کو، ممبر اسمبلی ڈوڈہ مہراج ملک نے ہائی کورٹ میں ایک ہیبیس کارپس درخواست دائر کی، جس میں ان کی نظر بندی کو چیلنج کیا گیا اور 5 کروڑ روپے بطور معاوضہ طلب کیا۔ ایڈوکیٹ اپو سنگھ سلاتھیا نے کہا کہ مہراج ملک کا کیس جسٹس محمد یوسف وانی کے سامنے سماعت کیلئے آیا اور عدالت نے/ 109

ایچ ایم ٹی سرینگر سانبہ جموں میں آگ کی بھیانک ہولناک واردات رونماء

سرینگر// 23 فروری //اے پی آئی// وادی کشمیر میں بالعموم گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں بالخصوص آگ کی وارداتوں کا سلسلہ جاری۔ ایچ ایم ٹی سرینگر میں دوران شب آگ کی بھیانک واردات رونماء رہائشی مکان دوکان خاکستر۔ ادھر سانبہ جموں میں بھی ہولناک آگ کی واردات رونماء ہونے سے کئی دوکانیں اور رہائشی مکان خاکستر ہوئے اور لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایچ ایم/ 110

چیلنجوں کے باوجود سیاحتی کھیلوں کو آگے بڑھائیں گے

سیاحت ضرور پروان چڑھے گی

کھیلوں سے مثبت تبدیلی آئے گی: وزیر کھیل ستیش شرما

گلمرگ//۲۳فروری //جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے وزیر کھیل ستیش شرما نے پیر کے روز اس عزم کا اظہار کیا کہ چیلنجوں کے باوجود سیاحتی کھیلوں اور جموں وکشمیر کی ترقی کو آگے بڑھائیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق گلمرگ میں کھیلو انڈیا سرمائی کھیل 2026 کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ یہ تقریب چیلنجوں کے درمیان جموں وکشمیر کی لچک اور اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیر کھیل ستیش شرما نے پیر کو کہا کہ خطہ دہشت گردی کا

مضبوطی سے جواب دے گا جبکہ ترقی کے کلیدی محرکوں کے طور پر سیاحت اور کھیل کو فروغ دینا جاری رکھے گا۔ پہلگام کے حالیہ واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر کھیل ستیش شرما نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں کھیلوں کے ذریعے امن، سیاحت اور نوجوانوں کی شمولیت کو فروغ دینے کی کوششوں کو پٹڑی سے نہیں اتاریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے کافی مضبوط ہیں۔ سیاحت پروان چڑھے گی اور کھیلوں سے مثبت تبدیلی آئے گی۔ کھیلوں کے چھٹے ایڈیشن کی میزبانی کو اعزاز قرار دیتے ہوئے، وزیر کھیل ستیش شرما نے کہا کہ گلمرگ موسم سرما کے کھیلوں کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے، جس میں ملک بھر سے کھلاڑیوں اور مہمانوں کو راغب کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کھیلوں کے بنیادی/ 111

ماضی اور عصر حاضر میں فرق: عالمی سطح پر زندگی کے ہر شعبہ میں نمایاں تبدیلیاں رونما

زندگی کا ہر شعبہ من مانیوں پر گامزن جواب دہی کا فقدان

خودغرض افراد صرف اپنے حقیر مفادات کے خاطر مفاد عامہ کو نقصان پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے

سرینگر// 23 فروری //کے پی ایس// عالمی سطح پر زندگی کے ہر شعبہ میں نمایاں تبدیلی رونما ہوئی ہیں جہاں پہلے سے آجکل لوگوں کو آرام دہ زندگی میسر ہے وہیں انسان کچھ ایسی روایات، عادات اور طریقہ کار سے محروم ہوگیا ہے جو اس کے ضمیر کے ساتھ پیوست تھے۔ بین الاقوامی سطح پر بات کرنے سے پہلے اگر ہم جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال کی بات کرتے ہیں تو یہاں سب کچھ تبدیل ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ کھانے پینے، وضع قطع اور احساس ذمہ داری وفرض شناسی میں ایسی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جس سے سارا کچھ بدل سا لگ رہا ہے۔ محکمہ جات قائم ہیں لیکن ان محکمہ جات کے کام سے بھی لوگ انجان ہوگئے ہیں کیونکہ ان کا کام زمینی سطح پر نہ ہونے کے برابر ہے۔ کھانے پینے کی چیزیں، گوشت وغیرہ کی چیکنگ، صفائی ستھرائی، ٹرانسپورٹ سروس میں ربط وضبط اور اسپتالوں و دیگر دفاتر میں متعلقین کے ساتھ رویہ میں ایسی تبدیلیاں دیکھنے کو مل رہی ہیں کہ ان حالات کو دیکھ کر ہوش مند انسان کے ہوش اُڑ جاتے ہیں۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ نے ماضی اور موجودہ دور کی تبدیلیوں کے حوالے سے چند حساس اور بزرگ شخصیات سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ وادی کشمیر میں گوشت کا معیار ہوا کرتا تھا لیکن آج کے دور میں جو گوشت ہمارے لئے بازاروں میں دستیاب ہوتا ہے اس کا نہ کوئی معیار ہوتا ہے اور نہ ہی قیمتیں مقرر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں شہر سرینگر میں بالخصوص مخصوص ذبح خانے ہوا کرتے تھے اور ان ذبح خانوں کے ساتھ ایک وارڈن یا سینٹری انسپکٹر کا معاون منسلک ہوتا تھا اور جب جانور ذبح کیا جاتا تھا تو مذکورہ آفیسر بروقت اپنے اختیارات کو بروئے کار لا کر جانور کے گوشت کو چیک کرتے تھے اور دیکھا جاتا تھا کہ گوشت کا معیار کیسا ہے؟ جب گوشت معیاری ہوتا تھا تو اس جانور کی رانوں کی دونوں سمت مہر تصدیق ثبت کی جاتی تھی اور قصاب جانور کے مہر شدہ حصے کے گوشت کو آخر پر فروخت کرتا تھا کیونکہ اس کو یہ اندیشہ رہتا تھا کہ کو چیکنگ آفیسر اس کے دکان سے گذر کر اس گوشت کو غیر معیاری قرار دے گا۔ اسطرح صاف اور معیاری گوشت کی بازاروں خرید وفروخت ہو رہی تھی لیکن آج ہمارے بازاروں میں غیر معیاری گوشت مہنگے داموں پر دستیاب ہے اور گوشت/ 112

اللہ کے محبوب اور صالح بندوں کی

صفات قرآنی آیات میں پڑھئے

ابونصر فاروق

(۱)

رب نے پوچھا اے ابلیس، تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ اُس نے کہا، میرا یہ کام نہیں ہے کہ میں بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے رب نے فرمایا اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے۔اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔اُس نے عرض کیا، میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اُس روز تک کی مہلت دے جب کہ انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔فرمایا اچھا تجھے مہلت ہے۔اُس دن تک جس کا وقت ہمیں معلوم ہے۔وہ بولا میرے رب جیسا تو نے مجھے بہکایا اسی طرح اب زمین میں ان کے لئے دل فریبیاں پیدا کر کے اُن سب کو بہکا دوں گا۔سوائے تیرے اُن بندوں کے جنہیں تو نے اُن میں سے خالص کر لیا ہو۔فرمایا یہ راستہ ہے جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔بے شک جو میرے حقیقی بندے ہیں اُن پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف اُن بہکے ہوئے لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی کریں گے۔اور اُن سب کے لئے جہنم کی وعید ہے۔یہ جہنم (جس کا وعدہ ابلیس کی پیروی کرنے والوں سے کیا گیا ہے)اُس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لیے اُن میں سے ایک حصہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔(المائدہ:۳۲ تا ۴۴)

بات یہاں سے شروع ہوتی ہے کہ جب آدم زمین پر آئے تو اُن کا اور اُن کی اولاد کا جانی دشمن بن کر شیطان بھی زمین پر آیا اور اُس کا مقصد یہ تھا اور ہے کہ پوری انسانی آبادی کو گمراہ کر کے اللہ کی نافرمانی پر آمادہ کر دے اور اس طرح جہنم میں پہنچا دے۔شیطان کا یہ منصوبہ اور اُس کا مشن صرف اُن لوگوں کو معلوم ہو سکتا ہے جو قرآن کو معنی اور مفہوم کے ساتھ پڑھتے ہیں۔جو ایسا نہیں کرتے وہ شیطان کی چالوں سے بچ ہی نہیں سکتے اور جہنم کی آگ اُن کا مقدر بن جاتی ہے۔شیطان نے انسانوں کے ایک بڑے گروہ کو اپنا شاگرد بنا کر اُن کے ذریعہ مسلمانوں میں یہ بات مشہور کرنی اور پھیلانی شروع کر دی کہ قرآن کو معنی اور مطلب سمجھ کر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔بے سمجھے بوجھے پڑھتے رہو ہر ہر حرف پر دس دس نیکی ملے گی۔مسلمانوں میں ایک بہت بڑی جماعت اسی شیطانی منصوبے کو کامیاب بنانے میں لگی ہوئی ہے۔

قرآن کی آیات، تعلیم، ہدایات اور احکام سے غافل اور انجان لوگ جانتے ہی نہیں ہیں کہ اللہ کیسے بندوں کو پسند کرتا ہے، اُن کو اپنا ولی بتاتا ہے اور اُن کو دنیا کے ہر غم اور خطرے سے محفوظ رکھتا ہے۔اور کتنے ایسے نمازی، حاجی اور عبادت گزار مسلمان ہیں جو اللہ اور رسول کے نزدیک مومن اور مسلم ہیں ہی نہیں۔اُن کی نمازیں، عبادتیں اور حج وعمرہ اُن کو جہنم میں جانے سے نہیں بچا پائے گا، اس لئے کہ دراصل وہ شیطان کے ساتھی ہیں۔

(۱) جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے، یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ نہ ڈرو نہ غم کرو، اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہوگی۔یہ ہے سامان ضیافت اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے۔(ح-م-السجدہ:۳۰ تا ۳۲) یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا کے مال و اسباب پر بھروسہ نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمہیں عذاب الیم سے بچا دے؟ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے، یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔اور وہ دوسری چیز جو تم چاہتے ہو، وہ بھی تمہیں دے گا، اللہ کی طرف سے نصرت اور قریب ہی میں حاصل ہو جانے والی فتح، اے نبی ﷺ اہل ایمان کو اس کی بشارت دے دو۔(الصف:۱۰، ۱۱ اور ۱۳)

اللہ کا اصلی دین لوگوں تک پہنچے، وہ اس پر عمل کر کے جنت کے حقدار بنیں اور جہنم کی آگ سے بچیں اس کی جتنی کوششیں کی جا رہی ہیں اُن کا تعاون کرنے اور اس مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی جان بھی کھپائی جائے اور اس راہ میں اپنا مال بھی خرچ کیا جائے یہی اصل کامیابی کی تجارت ہے۔یہ کام کیسے کیا جائے گا اس کا طریقہ اس آیت میں بتایا جا رہا ہے۔(۳) اور اُس شخص سے اچھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔اور اے نبی نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں، تم بدی کو اُس نیکی سے دور کرو جو بہترین ہو۔تم دیکھو گے کہ جس کے ساتھ تمہاری عداوت پڑی ہوئی تھی، وہ جگری دوست بن گیا ہے۔یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں۔اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔(ح م السجدہ:۳۳ تا ۳۶)

ہر ایمان کا دعوے دار سب سے پہلے زندگی کا ہر عمل شریعت کے مطابق کر کے اپنے نیک ہونے کا ثبوت دے۔اُس کے ساتھ جو لوگ برائی کریں وہ اُن کا جواب اپنے حسن سلوک سے دے۔بدلہ اور انتقام لینے کی کوشش نہ کرے۔حالانکہ شیطان اکسائے گا اور غصہ دلائے گا کہ سامنے والے سے بدلہ اور اُس کے ہوش ٹھکانے لگا دو۔لیکن اللہ کا نیک بندہ شیطان کی اکساہٹ محسوس کر کے توبہ استغفار کرے گا اور اللہ سے مدد مانگے گا۔اور پھر اللہ نیک بندے کے دشمن کے دل میں اپنے بندے کے لئے محبت پیدا کر دے گا اور یہی مومن و مسلم کی سب سے بڑی خوش نصیبی ہے۔

(۴) جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال۔جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں، ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔(آل عمران:۱۳۴)

یہاں جو بات کہی گئی تھی اُس میں غصے کو پی جانے اور قصور معاف کرنے کے ساتھ ساتھ مال خرچ کرنے کو کہا گیا یعنی اللہ کے جو محتاج، مجبور اور معذور بندے ہیں اُن کی اپنے مال سے مدد کرو اور اُن کی خیر خواہی کرتے ہوئے اُن کا سہارا بنو تو اللہ تمہارا سہارا بن جائے گا۔

(۵) ......اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اُس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔(البقرہ:۲۵۴)

اس آیت میں بتایا گیا کہ اللہ جو حکم دے رہا ہے اگر اُس پر عمل کرتے ہوئے اپنا مال خرچ نہیں کرو گے اور اپنا مال دوسروں کے لئے چھوڑ کر چلے جاؤ گے تو تمہارا یہ مال آخرت میں تمہارے کسی کام نہیں آئے گا۔آخرت میں مال نہیں خرچ کرنے والے ظالم کو دوستی اور سفارش فائدہ نہیں دے گی۔

(۶) بیشک نیک لوگ (جنت میں) شراب کے ایسے ساغر پیئیں گے جن میں کافور کی ملاوٹ ہوگی۔یہ ایک بہتی ہوئی نہر ہوگی جس کے پانی کے ساتھ اللہ کے بندے شراب پیئیں گے اور جہاں چاہیں گے اُس کی شاخیں نکال لیں گے۔ہ وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف چھائی ہوئی ہوگی۔اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(اور اُن سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جس سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔(الدہر:۵ تا ۱۰)

دنیا میں اللہ کی رحمت کے سائے میں رہنے والے نیک بندے جب دنیا سے لوٹ کر اپنے رب کے پاس جائیں گے تو مہمان کی طرح اُن کا استقبال ہوگا اور اُن کی مہمان نوازی کی جائے گی۔اُس انعام کی وجہ اُن کا یہ عمل بتایا جا رہا ہے کہ اللہ سے محبت کا ثبوت پیش کرنے کے لئے وہ مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے تھے۔اور اُن سے بدلہ تو کیا شکریہ تک نہیں چاہتے تھے۔اور یہ عمل قیامت کے عذاب سے بچنے کے لئے کرتے تھے۔

(۶) جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے ہم انہیں اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکو کاروں کے ہی ساتھ ہے۔(العنکبوت:۶۹)

یہاں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے لئے ایک اور انعام کا اعلان کر رہا ہے کہ جو لوگ دنیا کے تمام ضروری فرائض ادا کرتے ہوئے اللہ کے دین کے لئے بھی تن من دھن سے مصروف رہیں گے اللہ تعالیٰ اُن کا رہبر اور رہ نما بن جائے گا اور زندگی کے ہر قدم پر صحیح فیصلہ کرنے اور صحیح تدبیر کرنے میں اُن کی مدد کرے گا۔سوچئے جس کا مشیر کار، رہبر و رہ نما اور پیر و مرشد خود اللہ بن جائے اُس کو دنیا کے کسی کام میں نقصان اور گھاٹا ہو سکتا ہے۔

(۷) اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بری خواہشات سے روکا تھا جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگی۔(نازعات: ۴۰/۴۱) اللہ کے نیک اور محبوب بندے بننے کی ایک اور صفت یہاں یہ بتائی جا رہی ہے کہ وہ اپنے شوق اور خواہش کے غلام نہیں ہوتے ہیں بلکہ اللہ اور رسول کے احکام کی پیروی کرنے والے ہوتے ہیں۔

(۸) جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں جو اپنی گواہیوں میں سچائی پر قائم رہتے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں یہی لوگ عزت کے ساتھ جنتوں میں رہیں گے۔(المعارج:۳۲/۳۵)

اللہ کا نیک اور محبوب بندے کی دو اور صفات یہاں بتائی جا رہی ہیں۔ایک یہ کہ وہ جب کسی کے ساتھ کوئی عہد و پیمان کرتے ہیں تو اُس کو ہر قیمت پر نبھاتے ہیں۔عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔جب کسی معاملے میں گواہی دینی ہو تو سچی گواہی دیتے ہیں۔دنیا کے فائدے کے لئے کبھی بھی جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور یہ دونوں عمل کر کے اپنی نماز کو برباد ہونے سے بچاتے اور نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔جو لوگ نمازی ہو کر بھی ان دو نیکیوں سے محروم ہیں اُن کی نماز تباہ و برباد ہو جاتی ہے اور اُنہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی ہے۔

(۹) یقیناً جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، فرماں بردار ہیں، سچے ہیں، صبر کرنے والے ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے اُن کے لئے مغفرت (بخشش) اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔(الاحزاب:۳۵)

اللہ کے نیک اور محبوب بندوں (مرد اور عورتوں) کی پہچان یہ ہے کہ وہ اللہ کی بندگی میں، ایمان کے تقاضے پورے کرنے میں، اللہ کی فرماں برداری کرنے میں کوتاہی نہیں کرتے۔صبر کرتے یعنی آفت اور مصیبت میں ڈٹے رہتے ہیں، قدم پیچھے نہیں ہٹاتے۔ ہر حال میں اللہ کے آگے جھکے اور فریاد کرتے رہتے ہیں۔اپنی تدبیر اور دوسروں پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں بلکہ اللہ کے سہارے رہتے ہیں۔ہمیشہ دل کھول کر صدقہ اور خیرات کرتے رہتے ہیں، روزوں کا اہتمام کرتے ہیں، بے حیائی کا کوئی کام نہیں کرتے ہیں اور ہمیشہ ہر حال میں اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہتے ہیں، دنیا کے کام اور دھندے اُن کو اللہ کی یاد سے غافل نہیں کر پاتے۔ایسے ہی لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ ہر طرح کے گناہ معاف کرنے اور بہترین اجر کا وعدہ کرتا ہے۔

(۱۰) حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں، اُن سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمہ ایک پختہ وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو، پس خوشیاں مناؤ اس سودے جو تم نے خدا سے چکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اس کی بندگی بجا لانے والے، اس کی تعریف کے گن گانے والے، اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اس کے آگے رکوع اور سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور بدی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، اس شان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے بیع کا یہ معاملہ کرتے ہیں) اور اے نبی مومنوں کو خوشخبری دے دو۔(التوبہ:۱۱۱/۱۱۲)

ان آیتوں میں ایک ایسی بات بتائی جا رہی ہے جو عام طور پر مسلمان نہیں جانتے ہیں۔وہ بات یہ ہے کہ جیسے ہی کوئی آدمی کلمہ پڑھ کر مسلمان بنتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں اپنے آپ کو بیچ دیتا ہے۔اُس کی جان، مال، کام کرنے کی صلاحیت، طاقت، لیاقت، قابلیت، سوچ، سمجھ، خواہش، ارادہ سب کچھ اللہ کی ملکیت بن جاتا ہے۔اُس کے پاس کچھ بھی اُس کا اپنا نہیں رہتا ہے۔اُس کا سب کچھ اللہ کی امانت بن جاتا ہے۔وہ اپنے آپ کا مالک نہیں بلکہ اللہ کی امانت کا امانت دار بن جاتا ہے۔اب اگر وہ زندگی کا کوئی کام بھی اللہ کے حکم کے خلاف کرتا ہے تو وہ امانت میں خیانت کا مجرم کہلاتا ہے اور اللہ کے ساتھ دغا بازی، غداری اور بے ایمانی کرنے کا مجرم بن جاتا ہے۔جو آدمی اللہ کی نگاہ میں مجرم بن گیا وہ اللہ کی رحمت، مغفرت، فضل اور برکت کا حقدار کیسے ہو سکتا ہے۔اللہ تعالیٰ اُس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرے گا جیسے وہ اپنے کافر و مشرک اور منافق بندوں کے ساتھ کرتا ہے۔

آدمی جب تک قرآن کو سمجھ کر نہیں پڑھے گا اور قرآن کے احکام کی پیروی نہیں کرے گا، نہ وہ مسلمان بن سکتا ہے نہ مومن، نہ متقی، نہ صالح بلکہ شیطان کا فوجی بنا رہے گا۔خود بھی جہنم میں جائے گا اور اپنے گھر اور خاندان والوں کو بھی جہنم میں لے جائے گا۔کاش اس مضمون کو پڑھ کر لوگ اللہ کے کلام سے اپنا رشتہ جوڑیں اور اللہ کے محبوب اور صالح بندے بن جائیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

مشرق وسطیٰ پر اسرائیلی قبضے کی حمایت پر امریکی سفیر کی عرب ممالک نے مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): عرب ممالک نے سنیچر کو تل ابیب میں تعینات امریکی سفیر مائیک ہکابی کیمشرق وسطیٰ پر اسرائیلی قبضے کو جواز فراہم کرنے کے تبصروں کی شدید مذمت کی۔ عرب ممالک نے ان تبصروں کو غیر حقیقی اور اشتعال انگیز، ناقابل قبول اور بین الاقوامی قانون کے خلاف قرار دیا۔ واضح رہے کہ ہکابی نے کھلے عام مقبوضہ مغربی کنارے سمیت پورے مشرق وسطیٰ پر اسرائیل کے قبضے کو جائز ٹھہرایا تھا۔ ہکابی نے دلیل دی کہ دریائے نیل سے فرات تک پھیلی ہوئی زمین پر اسرائیل کا انجیلی حق ہے۔ ذہین نشین رہے کہ جمعہ کو جاری ہونے والے ایک پوڈ کاسٹ میں ہکابی نے کہا تھا کہ، "یہ ٹھیک ہوگا اگر اسرائیل تمام مشرق وسطیٰ پر قبضہ کر لے۔ ہکابی نیدلیل دی کہ خدا نے حضرت ابرہیم کے ذریعے یہ علاقہ یہودیوں کو دیا ہے۔ ہکابی نے یہ تبصرہ امریکی صحافی ٹکر کارلسن کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا، ساتھ ہی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی کارروائیوں کا دفاع کیا۔ بعد ازاں ایک بیان میں اردن کی وزارت خارجہ نے ان تبصروں کو "غیر حقیقی اور اشتعال انگیز" قرار دیتے ہوئے کہا کہ: "یہ سفارتی اصولوں کی خلاف ورزی، خطے کی ریاستوں کی خودمختاری کی خلاف ورزی، اور بین الاقوامی قانون اوراقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی ہے۔" جبکہ مصر کی وزارت خارجہ نے ان بیانات کی مذمت کرتے ہوئے انہیں بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں سے واضح انحراف قرار دیا۔اس کے علاوہ سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے بھی "شدید ترین الفاظ میں" مذمت کی اور ہکابی کیتبصرے کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔کویت کی وزارت خارجہ نے بھی امریکی سفیر کے ریمارکس کو مسترد کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون اور متعلقہ بین الاقوامی قانونی قراردادوں کی واضح خلاف ورزی ہیں۔عراق کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ تبصرہ ایک سنگین زیادتی ہے جو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں سے متصادم ہے اور ریاستوں کی خودمختاری، آزادی اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی ہے۔اس کے علاوہ عمان کی وزارت خارجہ نے بھی ان تبصروں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں عرب سرزمینوں بشمول مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر قبضہ مسلط کرنے کی غیرقانونی جواز قرار دیا۔

مودی کے دورہ کا مقصد شیعہ اور سنی شدت پسندی کے خلاف اتحاد قائم کرنا ہے: نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی کا بدھ کو ہونے والا اسرائیل دورہ اقتصادی تعاون، سفارتی تعاون اور سیکورٹی تعاون کو مزید فروغ دے گا۔ ہفتہ وار کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نیتن یاہو نے اس دورہ کو اسرائیل کی جانب سے تشکیل دیے جانے والے وسیع تر اتحادی نیٹ ورک کا حصہ قرار دیا۔نیتن یاہو نے کہا کہ وہ تعاون کے ایک اور خاص شعبے کو بھی آگے بڑھائیں گے، جس میں ہائی ٹیک، مصنوعی ذہانت (AI) اور کوانٹم کمپیوٹنگ شامل ہیں۔واضح رہے کہ مودی سہ پہر ساڑھے چار بجے کنیست (اسرائیلی پارلیمنٹ) سے خطاب کریں گے۔ دونوں لیڈر یادواشم ہولوکاسٹ میموریل کا دورہ کریں گے اور یروشلم میں ایکتقریب میں شرکت کریں گے۔

برلینالے میں فلسطینی ہدایت کار کا جرات مندانہ موقف، غزہ میں اسرائیلی کارروائی پر تنقید

نئی دہلی (ایم این این): سنیچر کو جرمنی کے دارالحکومت برلن میں منعقدہ تقریب میں شامی۔فلسطینی فلمساز عبداللہ الخطیب نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "ہم ان تمام لوگوں کو یاد رکھیں گے جو ہمارے ساتھ کھڑے ہوئے، اور ہم ان تمام لوگوں کو بھی یاد رکھیں گے جو ہمارے خلاف ہوئے، جو باوقار زندگی گزارنے کے ہمارے حق کے خلاف تھے، یا جنہوں نے خاموشی اختیار کی۔ فلسطین آزاد ہو، اب سے لے کر دنیا کے اختتام تک۔" ساتھ ہی انہوں نے جرمن حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "وہ غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی میں شریک کار ہے۔" الخطیب اسٹیج پر فلسطینی پرچم لے کر آئے اور کہا کہ ایک دن "غزہ میں ایک عظیم الشان فلم فیسٹیول" منعقد ہوگا جو دنیا کے تمام مظلوموں سے منسوب ہوگا۔واضح رہے کہ اس سے قبل، بہترین شارٹ فلم کا گولڈن بیئر ایوارڈ جیتنے والی لبنانی ہدایت کار میری روز عوستہ نے بھی اسٹیج پر اسرائیل کی نسل کشی پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "حقیقت یہ ہے کہ غزہ، پورے فلسطین اور لبنان کے بچوں کے پاس ئی سپر پاور نہیں ہے جو اسرائیلی بم سےانہیں بچا سکے۔ کسی بھی بچے کو ایسی نسل کشی سے بچنے کے لیے سپر پاور کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے جو ویٹو پاورز اور بین الاقوامی قانون کے خاتمے کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔" عوستہ نے مزید کہا کہ "غزہ اور لبنان دونوں میں اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی جاری ہے" دراصل غزہ میں دو سال سے جاری اسرائیلی جارحیت میں ۷۲ ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں،

نیویارک ٹائمنز اسکوائر میں روزہ افطار میں شریک دو امریکیوں نے اسلام قبول کرلیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے شہر نیویارک کے مشہور ٹائمنز اسکوائر میں جمعہ کے روز افطار اور تراویح کی اجتماع کے دوران ایک قابل ذکر واقعہ پیش آیا جہاں دو امریکی شہریوں نے اسلام قبول کرلیا۔۲۰ فروری بروز جمعہ کی شام سیکڑوں مسلمان نیویارک کے ٹائمنز اسکوائر میں ماہ رمضان کے مقدس مہینے میں اجتماعی طور پر روزہ افطار کرنے اور تراویح کی نماز ادا کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ اس موقع پر مصروف ترین شہر کے بیچوں بیچ ایک روحانی ماحول قائم ہوگیا۔ مقامی مسلم کمیونٹیز کے زیر اہتمام اس کھلے آسمان تلے ہونے والے اجتماع کا مقصد اتحاد کو فروغ دینا اور ماہ رمضان کی روحانیت کو پیش کرنا تھا۔

میکسیکو: کارٹیل لیڈر ہلاک، ہندوستانی شہریوں کو محفوظ مقامات پر پناہ لینے کی ہدایت

نئی دہلی (ایم این این): میکسیکو میں قائم ہندوستانی سفارت خانے نے ۲۲ فروری ۲۰۲۶ء کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے وہاں مقیم ہندوستانی شہریوں کو ہدایت دی کہ وہ جاری تشدد اور سیکورٹی کارروائیوں کے پیش نظر محفوظ مقامات پر پناہ لیں اور غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ شہری قانون نافذ کرنے والے اداروں کی سرگرمیوں والے علاقوں سے دور رہیں، ہجوم سے بچیں اور مقامی خبروں کے ذریعے صورتحال سے باخبر رہیں۔ ہنگامی صورت میں ۹۱۱ پر کال کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔کارٹیل لیڈر کی ہلاکمیکسیکو نے ۲۲ فروری ۲۰۲۶ء کو تصدیق کی کہ فوجیوں نے ایک طاقتور منشیات کارٹیل کے لیڈر OsegueraNemesio (نمسیو اوسگرا) کو ہلاک کر دیا ہے، جو میکسیکو اور امریکہ میں وانٹیڈ شمار کیا جاتا تھا۔اس کارروائی کے بعد مختلف علاقوں میں تشدد، سڑکوں کی بندش اور پروازوں کی منسوخی کی اطلاعات سامنے آئیں۔سفارت خانے نے خاص طور پر درج ذیل ریاستوں اور شہروں میں رہنے والے ہندوستانی شہریوں کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہےJalisco، Tamaulipas، Michoacan، Nuevo·Guerrero Leonان علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں اور بعض شاہراہوں کو عارضی طور پر بند کیا گیا ہے۔ سفارت خانے نے ہندوستانی شہریوں کے لیے ہیلپ لائن نمبر بھی جاری کیا ہے:+48475552 7539بیان میں شہریوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو فون، پیغام یا سوشل میڈیا کے ذریعے اپنی خیریت سے آگاہ رکھیں اور مقامی حکام کی ہدایات پر مکمل عمل کریں۔ماہرین کے مطابق کسی بڑے کارٹیل لیڈر کی ہلاکت کے بعد عموماً انتقامی کارروائیوں اور پرتشدد واقعات کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ میکسیکو کے بعض علاقوں میں ماضی میں بھی اسی نوعیت کی کارروائیوں کے بعد سیکورٹی صورتحال عارضی طور پر خراب ہوئی ہے۔ہندوستانی سفارت خانے نے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے

گرین لینڈ کو اسپتال بردار جہاز بھیج رہے ہیں: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سنیچر کو کہا کہ وہ ریاست لوزیانا کے گورنر جیف لینڈری کے ساتھ مل کر گرین لینڈ کیلئے ایک اسپتال بردار جہاز بھیجنے پر کام کر رہے ہیں۔'رائٹرز' کے مطابق گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک علاقہ ہے اور صدر ٹرمپ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ اسے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔صدر ٹرمپ نے یہ اعلان وہائٹ ہاؤس میں ریپبلکن گورنروں کے اعزاز میں دیئے جانے والے عشائیے سے قبل سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر کیا۔اس موقع پر وہ ریاست لوزیانا کے گورنر جیف لینڈری کے ساتھ بیٹھے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوزیانا کے شاندار گورنر جیف لینڈری کے ساتھ مل کر ایک بہترین اسپتال بردار جہاز گرین لینڈ بھیج رہے ہیں تا کہ وہاں ان بہت سے بیمار لوگوں کا علاج کیا جا سکے جن کی دیکھ بھال نہیں ہو رہی۔ یہ جہاز راستے میں ہے۔ وہائٹ ہاؤس اور نہ ہی گورنر جیف لینڈری کے دفتر نے اس بیان کے حوالے سے سوالات کا جواب دیا اور اور نہ ہی یہ بتایا کہ کیا یہ جہاز ڈنمارک یا گرین لینڈ کی درخواست پر بھیجا جا رہا ہے اور کن بیمار افراد کو مدد کی ضرورت ہے۔محکمہ جنگ کی طرف سے بھی فوری طور پر کوئی بیان سامنے نہیں آیا۔ ڈنمارک کے بادشاہ نے دوسری بار ایک سال میں گرین لینڈ کا دورہ کیا تا کہ جزیرے کے ساتھ اتحاد یا یکجہتی ظاہر کی جا سکے، خاص طور پر اس وقت جب امریکہ کے صدر ٹرمپ نے اسے خریدنے کی خواہش ظاہر کی۔ گرین لینڈ، ڈنمارک اور امریکہ نے گزشتہ ماہ کے آخر میں شمالی بحر اوقیانوس کے دفاعی اتحاد کے اندر کئی ماہ سے جاری کشیدگی کے بعد اس معاملے کو حل کرنے کیلئے بات چیت کی۔ صدر ٹرمپ کا پیغام اس کے چند گھنٹوں بعد سامنے آیا جب ڈنمارک کی مشترکہ قطبی کمان نے بتایا کہ گرین لینڈ کے پانیوں میں موجود ایک امریکی زیر آب جنگی جہاز سے ایک ایسے عملے کے رکن کو نکالا گیا جسے فوری طبی امداد کی ضرورت تھی۔ یہ مقام گرین لینڈ کے دارالحکومت نوک سے سات سمندری میل کے فاصلے پر تھا۔ یہ واضح نہیں ہو سکا کہ اس معاملے سے گورنر جیف لینڈری کا کیا تعلق تھا یا آیا اس بیان کا انخلا کے واقعے سے کوئی تعلق تھا۔ امریکی بحریہ کے پاس دو ہسپتال بردار جہاز ہیں جن کے نام مرسی اور کمفرٹ ہیں

کولمبیا میں 'اے آئی' پارلیمانی الیکشن میں اُمیدوار

نئی دہلی (ایم این این): کولمبیا میں ۸ مارچ ۲۶ء کو ہونے والے پارلیمانی الیکشن میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کی گئی اوتار جس کا نام 'گایتانا' رکھا گیا ہے بھی امیدوار ہوگی۔ وہ قومی اسمبلی میں مقامی (انڈیجنس) برادریوں کیلئے مختص نشستوں میں سے ایک پر مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گی۔ "ایل کولمبیانو" نامی اخبار کے مطابق گایتانا انسان نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت سے بنایا گیا ایک ڈیجیٹل اوتار ہے۔ یہ منصوبہ سیاسی اور تکنیکی تجربے کے طور پر تیار کیا گیا ہے تا کہ ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے مقامی برادریوں کی آواز کو بلند کیا جا سکے۔ اے آئی اوتار کو امیدوار بنانے کا مقصد کولمبیا کی پارلیمنٹ جو 'کانگریس' کہلاتی ہے، میں مقامی برادریوں کی علامتی نمائندگی ہے۔اسے ۱۶ ویں صدی کی ایک مقامی لیڈر سے موسوم کیا گیا ہے جس نے اسپین کے نوآبادیاتی تسلط کے خلاف مزاحمت کی تھی۔ اس طرح اس اے آئی اوتار کو تاریخی اور ثقافتی اہمیت بھی حاصل ہوگئی ہے۔اسے الیکشن میں امیدوار بنانے کے منصوبے میں شامل افراد کا کہنا ہے کہ اس تجربے کا مقصد یہ جاننا ہے کہ مصنوعی ذہانت سیاسی شرکت، پالیسی کی وضاحت اور کمیونٹی سے رابطے جیسے عمل کو کس طرح بہتر بنا سکتی ہے خاص طور پر اُن گروہوں کیلئے جو نمائندگی میں کمی کا شکار ہیں۔ واضح رہے کہ کولمبیا کے آئین میں مقامی برادریوں کیلئے کانگریس میں مخصوص نشستیں مختص ہیں۔ عام طور پر یہ نشستیں مقامی تنظیموں سے وابستہ امیدواروں سے پُر کی جاتی ہیں۔ اس بار اے آئی اوتار کو علامتی طور پر یا باضابطہ طور پر انتخابی عمل میں شامل کرنے کی کوشش نے قانونی، اخلاقی اور سیاسی نمائندگی۔

جنوبی کوریا اور چین میں مجرموں جیسا برتاؤ، ہندوستانی انفلوئنسر کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی سوشل میڈیا انفلوئنسر چحن اوتھی نے الزام لگایا ہے کہ انہیں اور ان کی اہلیہ کو جنوبی کوریا اور چین میں تقریباً ۸۳ گھنٹے تک حراست میں رکھا گیا اور انٹرنیشنل ٹرپ پر انہیں داخلے سے انکار کردیا گیا۔ اوتھی کا کہنا تھا کہ حراست کے دوران ان کے ساتھ "مجرموں" جیسا سلوک کیا گیا اور انہیں عام قیمت سے دس گنا مہنگا واپسی کا ٹکٹ خریدنے کیلئے "بلیک میل" کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ وہ "ذہنی طور پر تھک چکے تھے" اور "بس بحفاظت باہر نکلنا چاہتے تھے۔" انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں، اوتھی نے جنوبی کوریا کے اپنے تلخ تجربے کی تفصیل بتاتے ہوئے لکھا، "ہم جوش وخروش سے بھرے جنوبی کوریا کے جیجو جزیرے پہنچے۔ چند گھنٹوں میں سب کچھ بدل گیا۔ ہمیں داخلے سیروک دیا گیا اور ایک حراستی مرکز میں لے جایا گیا۔تاہم بنا کسی وضاحت کے بس انتظار کرنے کو کہا گیا۔ اور ہم انتظار کرتے رہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ، "بغیر کسی وضاحت کے گھنٹے گزرتے رہے،انہوں نے ہمیں اپنے حراستی مرکز میں رکھا (جو جیل جیسا تھا جس میں سورج کی روشنی نہیں تھی اور باہر تک رسائی نہیں تھی) اور ہمیں جیل کا کھانا بھی دیا۔ جبکہ کسی نے نہیں بتایا کہ ہمارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

تیونس میں بازار سے کیلے غائب! فی کلو قیمت 7 امریکی ڈالر پہنچی!

نئی دہلی (ایم این این): تیونیشیا کے دارالحکومت کے بازاروں سے کیلا ایک بار پھر غائب ہوگیا ہے۔ رمضان کے ایام میں اس پھل کی کمی کے سبب اس کے دام میں اچانک اضافہ ہوگیا ہے۔ غیر ملکی خبررساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایک کلو کیلے کی قیمت ۲۰ تیونسی دینار (۷امریکی ڈالر) ہوگئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق رمضان کے دوران تیونس کے روزہ دار بازاروں میں گھومتے نظر آتے ہیں، مگر کیلا کہیں دکھائی نہیں دیتا، جو سپلائی اور تقسیم کے نظام میں خرابی اور اسمگلروں کے اثر و رسوخ کے باعث کئی ماہ سے بیشتر گھروں سے غائب ہے۔ رمضان میں کیلے کی مانگ تیونسی عوام کے لئے ایک بنیادی پھل کے طور پر بڑھ جاتی ہے، لیکن بازاروں میں شدید قلت کے باعث صرف محدود مقدار ہی کچھ ایسے مقامات پر دستیاب ہے، جو سرکاری نگرانی سے باہر ہیں۔ تیونس کیلا مکمل طور پر درآمد کرتا ہے کیونکہ ملک میں اس کی پیداوار نہیں ہوتی۔ اگرچہ عالمی سطح پر کیلا ایک سستا اور عام پھل سمجھا جاتا ہے، مگر اس سال تیونس کی منڈیوں میں یہ امیروں کا پھل بن گیا ہے۔ غیر منظم فروخت کے مقامات بنیادی طور پر اسمگل شدہ کیلے پر انحصار کرتے ہیں، جہاں ایک کلو کی قیمت ۲۰ تیونسی دینار (تقریباً ۷ امریکی ڈالر) سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے، جبکہ ملک میں کم از کم ماہانہ اجرت تقریباً ۲۰۰ ڈالر سے زیادہ نہیں۔ کیلے کی یہ قیمت دنیا کی بلند ترین قیمتوں میں شمار ہوتی ہے، جبکہ یورپی یونین کے ممالک میں جو قریب ترین تیونسی شہر سے صرف تقریباً ۱۵۰ کلومیٹر دور ہیں، اس کی قیمت عموماً ۱.۵ ڈالر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اقوام متحدہ کی ذیلی تنظیم خوراک و زراعت کی تنظیم (ایف اے او) کے مطابق حالیہ برسوں میں عالمی کیلا تجارت نسبتاً بلند سطح پر رہی ہے اور سالانہ تقریباً ۲ کروڑ ٹن تک پہنچ چکی ہے۔ تیونس کی وزارت تجارت نے کیلے کی تقسیم میں خرابی کو لاجسٹک وجوہات قرار دیا ہے۔ تاہم یہ پہلا رمضان نہیں جس میں مقامی بازاروں میں کیلا نایاب ہوا ہو۔ دارالحکومت کے قریب واقع التحریر محلے کے ایک ۶۰ سالہ پھل فروش نے 'ڈی پی اے' کو بتایا: اس سال کیلا موجود نہیں۔ اس کی ذمہ دار حکومت ہے۔ غیر حقیقی قیمتیں مسلط نہیں کی جاسکتیں، قیمتیں تو طلب اور رسد کے قانون سے طے ہوتی ہیں۔ پچھلے سال رمضان میں حکومت کو مصر سے بڑی مقدار میں اور کم پیمانے پر جنوبی امریکہ اور دیگر ممالک سے کیلے درآمد کرنا پڑے اور فروخت کی قیمت ۱.۷ سے ۲.۵ ڈالر کے درمیان مقرر کی گئی۔ تاہم قیمتوں پر کنٹرول کے بعد درآمد کنندگان نے مطلوبہ مقدار میں سامان لانے سے گریز کیا۔

پاکستان کی ننگرہار اور پکتیکا میں فضائی کارروائی، افغانستان کا شدید احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان نے افغانستان کے صوبوں ننگرہار اور پکتیکا میں مبینہ طور پر فضائی کارروائی کی ہے، جس میں اسلام آباد کا کہنا ہے کہ حالیہ خودکش حملوں کے بعد تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور داعش سے وابستہ عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ تاہم افغان حکام کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں خواتین اور بچوں سمیت متعدد شہری ہلاک ہوئے ہیں، جس سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ پاکستانی وزارت اطلاعات ونشریات کے مطابق، یہ کارروائیاں حالیہ خودکش دھماکوں کے بعد کی گئی ہیں، جن میں اسلام آباد میں ایک امام بارگاہ پر حملہ، باجوڑ اور بنوں میں ہونے والے دھماکے شامل ہیں۔ بعد ازاں پاکستان کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں ملوث دہشت گردوں کا تعلق افغانستان سے ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا کہ پاکستان نے سرحدی علاقے میں ٹی ٹی پی اور داعش خراسان کے سات عسکریت پسند کیمپوں اور ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

نزول قرآن کا مبارک مہینہ

تاریخ/ رمضان	دن	ختم سحری	افطار
19 فروری ا رمضان	جمعرات	5:49	6:21
20 ۲	جمعہ	5:48	6:22
21 ۳	سنیچروار	5:47	6:23
22 ۴	اتوار	5:46	6:24
23 ۵	سوموار	5:45	6:24
24 ۶	منگلوار	5:44	6:25
25 ۷	بدھوار	5:42	6:26
26 ۸	جمعرات	5:41	6:27
27 ۹	جمعہ	5:40	6:28
28 ۱۰	سنیچروار	5:39	6:29
1 مارچ ۱۱	اتوار	5:38	6:30
2 ۱۲	سوموار	5:37	6:31
3 ۱۳	منگلوار	5:36	6:32
4 ۱۴	بدھوار	5:34	6:33
5 ۱۵	جمعرات	5:33	6:33

تاریخ/ رمضان	دن	ختم ح ی	افطار
6 ۱۶	جمعہ	5:31	6:34
7 ۱۷	سنیچروار	5:30	6:34
8 ۱۸	اتوار	5:28	6:35
9 ۱۹	سوموار	5:27	6:36
10 ۲۰	منگلوار	5:26	6:37
11 ۲۱	بدھوار	5:25	6:38
12 ۲۲	جمعرات	5:24	6:38
13 ۲۳	جمعہ	5:23	6:39
14 ۲۴	سنیچروار	5:20	6:40
15 ۲۵	اتوار	5:19	6:41
16 ۲۶	سوموار	5:18	6:42
17 ۲۷	منگلوار	5:17	6:42
18 ۲۸	بدھوار	5:15	6:43
19 ۲۹	جمعرات	5:14	6:44
20 ۳۰	جمعہ	5:12	6:45

نقشہ ھذا سے گھٹائیں

اسلام آباد: 2 منٹ | پلوامہ : 1 منٹ | پہلگام: 3 منٹ | ترال : 2 منٹ
کُد: 2 منٹ | کولگام: 1 منٹ | لیہہ: 11 منٹ | ہرموکہ : 1 منٹ

نقشہ ھذا سے بڑھائیں

اوڑی: 3 منٹ | بارھمولہ: 1منٹ | بانڈی پورہ: 2 منٹ | پونچھ: 2 منٹ
ٹنگمرگ: 1 منٹ | ٹیٹوال: 4 منٹ | سوپور: 1 منٹ | کرناہ: 4 منٹ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

دنیا بھر میں خواتین کا 'خود سے شادی' کا رواج کیوں مقبول ہو رہا ہے؟

بی بی سی

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو از سرِنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو از سرِنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

2011 میں سپین کی **10** خواتین نے مل کر اعلان کیا تھا کہ اُن میں سے ہر خاتون اپنے آپ سے شادی کر رہی ہے۔ یہ غیر معمولی عمل، جو بظاہر ایک مزاق سے شروع ہوا، روایتی رشتہ ازدواج کے خلاف اعلان بغاوت تھا۔ تاہم درحقیقت ان خواتین نے اس عمل سے کچھ ایسا پایا جس کی تحریک پہلے ہی دنیا بھر میں شروع ہو چکی تھی جس کا نام 'سولوگیمی' ہے۔ روایتی شادی اب ہر خاتون کے لیے زندگی کا ایک اہم مقصد نہیں رہا۔ بلکہ 'سولوگیمی' میں یقین رکھنے والی خواتین دوسروں سے محبت کرنے سے پہلے اپنے آپ سے محبت کے ارادے کا اظہار کرتی ہیں۔ لیکن کیا خود سے محبت کے اظہار کا یہ طریقہ کچھ زیادہ ہی عجیب وغریب ہے یا پھر یہ کسی پرانی کہانی کا ایک نیا اور حیران کُن رُخ ہے؟ مایا **11** سال سے شادی شدہ ہیں اور خوش بھی ہیں۔ انھوں نے خود سے شادی کر رکھی ہے یعنی ان کا شریک حیات کوئی اور نہیں وہ خود ہی ہیں۔ وہ اپنی شادی کے بندھن کو از سرِنو تازہ کرنے کی ایک تقریب میں شریک ہوئیں تو انھوں نے کہا کہ 'شادی کے موقع پر میں نے عہد کیا کہ میں اپنے اندر کی آواز کو سنوں گی اور خود سے ہر دن سوال کروں گی کہ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے تاکہ اسے پورا کر سکوں۔' مایا کے ان الفاظ پر تقریب میں موجود دیگر خواتین نے تالیاں بجائیں۔

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقشِ قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقشِ قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔' اس بات کا کافی امکان ہے کہ آپ نے 'سولوگیمی' کا لفظ کبھی نہیں سنا ہوگا۔ سپین میں سرکاری طور پر یہ لفظ زبان کا حصہ تک نہیں ہے اگرچہ اس لفظ کی ابتدا وہیں سے ہوئی۔ تاہم خود سے شادی کا رواج دنیا کے کئی ممالک میں مقبول ہو رہا ہے جن میں جاپان، امریکہ، انڈیا، اٹلی اور برطانیہ شامل ہیں۔ سپین سے تعلق رکھنے والی مایا نے سنہ **2011** کے بعد سے اب تک **70** خواتین کو اپنے نقشِ قدم پر چلنے میں مدد کی ہے۔ تاہم زیادہ تر ممالک میں خود سے شادی کا قانون موجود نہیں۔ تو پھر بھی کئی خواتین ایسا کیوں کرتی ہیں؟ مے سیرانو کا کہنا ہے کہ 'میں نے تو مذاق میں ایسا کیا تھا۔ شادی کے دن تک میرا مقصد صرف رومانوی محبت پر عوامی بحث کو شروع کرنا تھا۔' 'لیکن اپنے آپ سے شادی کے دن ہمیں احساس ہوا کہ ہم کچھ اہم کرنے جا رہے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں اپنے آپ سے محبت کرتی ہوں، میں اپنی بہترین دوست بھی ہوں، اور اس وقت اور اس لمحے کے دوران میں نے سینکڑوں لوگوں کے سامنے خود سے وعدہ کیا کہ میں اپنا خیال رکھوں گی اور سب سے پہلے اپنے بارے میں سوچوں گی۔' نیوس ٹر بجوسا ماہر صنفی امور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صنفی امتیاز سے بالاتر ہو کر ہر فرد کے لیے انفرادی طور پر اپنی ذات کا احترام ضروری ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'مردوں کو اپنے آپ کو اہمیت دینا سکھایا جاتا ہے تو پھر عورت کے لیے اس کی ذات کیوں ایک رکاوٹ بنے۔' 'عورت سمجھتی ہے کہ اپنے آپ سے محبت کرنا ضروری نہیں۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔' روایتی یعنی مرد اور عورت کے رشتہ ازدواج میں بندھنے کے برعکس اب چند خواتین خود ہی سے شادی کر رہی ہیں۔ ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ 'خود سے محبت کرنا سیکھنا اہم ہے، کیوں کہ اس سے ہمیں دنیا میں اپنی جگہ کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔' 'دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس سے ہمیں یہ جانچنے میں مدد ملتی ہے کہ کون ہماری محبت کا حقدار ہے اور کون نہیں۔' ہم کس سے اور کیسے محبت کرتے ہیں؟ یہ رواج بدل رہا ہے۔ سپین میں اب بھی روایتی رشتہ ازدواج میں بندھے جوڑوں کی اکثریت ہے لیکن اعداد و شمار پر نظر دوڑائیں تو ایک اہم نکتہ سامنے آتا ہے۔ اور وہ نکتہ یہ ہے کہ اب پہلے کی نسبت کم شادیاں ہو رہی ہیں مگر دوسری جانب طلاق کی شرح بڑھ چکی ہے۔ لیکن جنکل جیسی خواتین کا معاملہ کچھ مختلف ہے جنھوں نے دو بار شادی کی۔ پہلی مرتبہ ایک مرد (شوہر) سے اور دوسری مرتبہ خود سے۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'میں نے خود سے شادی کا فیصلہ اس لیے کیا کیوں کہ اس وقت ہماری سب سے چھوٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی اور مجھے اچانک احساس ہوا کہ میری زندگی میں میرے پاس اپنے لیے کوئی وقت اور جگہ نہیں ہے۔' 'میں جنکل سے پیرو اور میرن کی ماں بن چکی تھی۔'

جنکل کے شوہر سرگیو کہتے ہیں کہ 'جب اس نے خود سے شادی کے ارادے کا اظہار کیا تو پہلے تو مجھے عجیب سا لگا اور میں حیران ہو گیا۔' ہم ہونٹوں کا بوسہ کیوں لیتے ہیں اور یہ ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

سیکس کے نئے معنی تلاش کرنے والی خواتین جو پوشیدہ خواہشات کے بارے میں لکھ رہی ہیں تاہم ان کا کہنا ہے کہ 'اگر وہ خود سے محبت نہیں کرتیں اور وہ اپنے آپ سے مطمئن نہیں ہیں تو اس سے مجھ پر، ہمارے بچوں پر اور ان سب لوگوں پر اثر پڑتا جو اس کی زندگی سے جڑے ہیں۔'

'مجھے تو اس بات کا ہی احساس ہوا۔'

نیوس ٹر بجوسا کا کہنا ہے کہ 'یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ایک وقت تھا جب بینک اکاؤنٹ کھلوانے، گاڑی چلانے کے لیے ضروری تھا کہ عورت کی چرچ میں شادی ہوئی ہو۔' 'گذشتہ چند دہائیوں میں بہت سی چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود روایتی خاندان ہی معاشرے کا سب سے اہم ستون ہے جسے فطری مانا جاتا ہے۔' ماہر نفسیات اسپرانکا بوش فیول کا کہنا ہے کہ بڑی حد تک روایتی شادی کا تعلق عورت کے لیے ایک جیل کی حیثیت رکھتا ہے۔

'اس کی پہلی وجہ تو یہ ہے کہ ساری زندگی ہمیں بتایا جاتا ہے کہ شادی کرنا ہماری زندگی کا اہم مقصد ہے۔ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں کہ شادی کے بعد گھریلو کام کاج، بچوں، بزرگوں اور بیماروں کا خیال رکھنا عورت کی ذمہ داری رہی ہے۔' سپین کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق **2010** میں خواتین نے مردوں کی نسبت گھر کے کاموں پر دو گھنٹے زیادہ صرف کیے۔ کیا سولوگیمی ان اعداد و شمار کو بدل دے گی؟ نیوس ٹر بجوسا کا ماننا ہے کہ سولوگیمی حل نہیں ہے بلکہ یہ ایک پدرانہ معاشرے کی علامت ہے۔ تاہم ایک چیز ضرور بدل رہی ہے۔

اپنی تاریخ کے **300** سال میں پہلی بار **2018** میں، رائل سپینش اکیڈمی نے زبان میں ایسی خواتین کے لیے ایک لفظ متعارف کروایا جو ایک جیسے تجربات اور پسند رکھتی ہیں۔ یہ لفظ 'سورورٹی' ہے۔ مایا کہتی ہیں کہ 'جب ہم خواتین اکھٹی ہوتی ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ ہم آئینے کے سامنے کھڑی ہیں۔' 'یہ تصور کہ عورتیں ایک دوسرے کی حریف ہوتی ہیں ایک پدرانہ معاشرے کی پیداوار ہے جو چاہتا ہے کہ ہم متحد نہ ہو سکیں۔'

'لیکن اصل میں بلکل الٹ ہوتا ہے۔ جب ہم اکھٹے ہوتے ہیں تو ہم طاقتور ہوتے ہیں۔' سنہ **2017** میں مایا نے ایسی خواتین کی تنظیم قائم کی جو ایک ساتھ مل کر تیراکی کرتی تھیں۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ اس تنظیم کے آغاز پر اس کی اراکین کی تعداد **14** تھی۔ آج ان کی تعداد **140** ہے۔ خواتین کے حقوق پر کام کرنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے طریقوں سے خواتین کو اپنے حقوق کے حصول میں مدد ملتی ہے۔

مایا کہتی ہیں کہ 'ایک تحریک ہے جو ہم سے کہتی ہے کہ خود سے پیار کرو، کہ ہمیں دوسرے کی نسبت خود سے زیادہ پیار کرنے کی ضرورت ہے۔' 'لیکن لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟' 'یہ چھوٹے چھوٹے کام ہیں جن سے آپ کو محسوس ہو کہ آپ اپنا خیال رکھ رہے ہیں۔'

جنکل کہتی ہیں کہ کبھی کبھی ایسا کرنا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے اور ہم پر خود غرضی کا الزام لگاتے ہیں۔ 'لیکن حقیقت یہ ہے خود سے شادی کرنے کے بعد میرا تعلق اپنے شوہر اور بچوں سے بہتر ہوا ہے۔' مایا کہتی ہیں کہ 'میں جب آئینہ دیکھتی ہوں تو مجھے اچھا لگتا ہے۔ **11** سال پہلے میں نے خود سے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے پورا کیا ہے اور میں اب بھی اس پر قائم ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میں خوش رہوں گی۔'

وطن سرینگر

حضرت انسان کو جانئے پہچانئے

اللہ تعالیٰ نے کائنات بنائی تو اس میں سب سے اُونچا مقام انسان کو دیا۔ اسے خلیفہ یعنی پورے عالم کا سردار بنا دیا۔ کائنات کی ساری مخلوق اس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے تاکہ جس کام اور مقصد کو پورا کرنے کیلئے یہ زمین پر بھیجا گیا ہے اُسے پورا کرنے میں پوری کائنات اس کی مدد کرے اور ہر طرح کا تعاون کرے۔ اسے عزت والا اور بُلند مرتبہ بنایا۔ لیکن اسی کے ساتھ ساتھ ڈیڑھ درجن خرابیاں، کمزوریاں اور عیب اس کی ذات کو لگا دیے۔ شاید اسی چیز کو دیکھ کر فرشتوں نے اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ زمین پر خون خرابہ کرے گا اور فساد برپا کرے گا۔ لیکن فرشتوں نے اپنی کم علمی کی وجہ سے تصویر کا صرف ایک پہلو دیکھا تھا، دوسرا پہلو نہیں دیکھا تھا۔ اللہ نے کہا میں جو جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ یعنی ان تمام خرابیوں کے باوجود انسانوں میں ایسے ایسے متقی، پرہیزگار، محسن، صالح، اور باکمال لوگ پیدا ہوں گے جن کو دیکھ کر ساری کائنات حیران رہ جائے گی، کہ اختیار اور آزادی ہونے کے بعد بھی یہ بندہ اللہ کا کیسا سچا اور پکا فرمابردار ہے۔ اپنے نفس کو کس طرح اپنے قابو میں رکھے ہوئے ہے، کہ شیطان ہزار کوشش کے بعد بھی اس کو بہکانے میں ناکام اور نامراد ہے، اور یہی بات ہے جو کہ بارے میں شیطان نے کہا تھا کہ تیرے بندوں پر میرا بس نہیں چلے گا، اور اللہ نے بھی کہا تھا کہ میرے بندوں پر تیرا بس نہیں چلے گا۔

جس طرح انسان لوہے کو دیکھتا ہے کہ جب وہ فیکٹری سے نکل کر آتا ہے تو کیسے چمکتا رہتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ اس پر زنگ لگنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ غلیظ بن جاتا ہے۔ جب اُسے کوئی سامان بنایا جاتا ہے تو اس پر پرائمر لگایا جاتا ہے تاکہ وہ دوبارہ زنگ اُس پر نہ لگ سکے اور پھر پینٹ کر کے حسین بنا دیا جاتا ہے۔ اس طرح قرآن کہتا ہے یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہو گیا وہ جس نے اس کو دبا دیا۔

حد سے گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی طاقت، صلاحیت اور کام کرنے کی لیاقت ایک محدود دائرے کے اندر ہے۔ وہ اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ انسان کے حالات اور ماحول اگر اُس کا ساتھ نہ دیں تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے۔ حالات اور ماحول کو بنانے اور بگاڑنے والا اللہ ہے۔ انسان کو اس معاملے میں ہمیشہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دُعا اور فریاد کرتے رہنا چاہئے۔ لیکن انسان جب شیطان کے چکر میں پڑتا ہے اور خدا کو بھول جاتا ہے سمجھتا ہے کہ وہ حالات کے رُخ کو بھی موڑ دے گا۔ یہی اُس کا حد سے گزر جانا ہے۔

باقیات

101

کا گروپ اپریل **2024** میں بھارتی علاقے میں گھس گیا تھا۔ اس کے بعد سے۔۔انہوں نے کہا پچھلے ڈیڑھ سال کے دوران، ہم نے ان سب کو کامیابی کے ساتھ بے اثر کردیا ہے۔ اتوار کو اس ڈیڑھ سال سے جاری آپریشن کا اختتام ہوا "۔انہوں نے کہا ماڈیول کو ایک "سخت دہشت گرد گروپ" کے طور پر بیان کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "یہ گروپ اسرائیل گروپ کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ ایک سخت دہشت گرد ماڈیول تھا جس نے سیکورٹی فورسز اور شہریوں کو بھی نقصان پہنچایا۔ "توتی نے کہا کہ عین انٹیلی جنس پر عمل کرتے ہوئے، سیف اللہ سمیت گروپ کے آخری تین ارکان کو کشتواڑ کے چترو علاقے میں ہلاک کردیا گیا۔ آئی جی پی نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مہم جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ آپریشن جاری رہے گا۔ ہمارا تعاقب طویل ہے اور آنے والے وقت میں، ہم مزید کامیاب کارروائیوں کی توقع رکھتے ہیں۔ یہ لڑائی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک دہشت گردی کے پورے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم نہیں کر دیا جاتا۔ دریں اثناء، کاؤنٹر انسرجنسی فورس ڈیلٹا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی)، میجر جنرل اے پی ایس بال نے ملک دشمن عناصر کو سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ جہاں بھی ہوں گے ان کی نشاندہی کی جائے گی اور انہیں بے اثر کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کشتواڑ میں نامہ نگاروں کو بتایا، "ملک دشمن عناصر کے لیے میرا پیغام واضح ہے۔ جو کوئی بھی ملک کا دشمن ہے، وہ جہاں بھی ہو اور کسی بھی شکل میں ہو، اس کی نشاندہی کی جائے گی، نشانہ بنایا جائے گا اور اسے بے اثر کیا جائے گا۔ "افسر نے زور دے کر کہا کہ انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیاں مسلسل رفتار کے ساتھ جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چیلنجز کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، ہماری ہمت کبھی کم نہیں ہوگی۔ ہم نے جو کچھ بھی حاصل کیا ہے وہ خطے کے ہر فرد کی حمایت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ "جی او سی نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں حالیہ کامیابیاں سیکورٹی فورسز کی مہینوں کی مسلسل اور مربوط کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر مہینوں سے اجتماعی طور پر کام کر رہے ہیں۔ خطوں، بارشوں، برف باری اور لینڈ سلائیڈنگ کے چیلنجوں کے باوجود آپریشن انتھک محنت سے کیے گئے۔ جی او سی نے فوج، جموں و کشمیر پولیس (جے کے پی) اور سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے درمیان غیر معمولی تال میل کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہر سطح پر بغیر کسی رکاوٹ کے تعاون نے محدود اور ناہموار علاقوں میں بھی آپریشنل کامیابی کو یقینی بنایا۔ ہمیں اس بات کا علم تھا کہ اس طرح کے طویل آپریشنز فوجیوں میں تھکاوٹ کا باعث بن سکتے ہیں۔ اس لیے، ہم نے اس طریقے سے منصوبہ بندی کی تھی جس سے فورسز کی مناسب گردش کو یقینی بنایا جا سکے۔ ہمارے پاس ہمیشہ ریزرو میں کافی نفری موجود تھی۔ یا تو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے ہوائی جہاز سے اتارا جائے یا انتہائی دشوار گزار علاقے میں پیدل چلنا۔ بعض اوقات ہمیں وہاں پہنچنے میں چھ سے آٹھ گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ "جیش ماڈیول کا تعاقب گزشتہ سال اپریل مئی سے جاری تھا۔ جی او سی نے کہا کہ اس کے تین ارکان تمام کٹر دہشت گرد کو اپریل **2025** میں ختم کر دیا گیا تھا، جبکہ باقی ممبران جن میں سیف اللہ، عادل اور دو دیگر شامل تھے - فرار تھے۔ پولیس، انٹیلی جنس بیورو (**IB**) اور دیگر ذرائع سے ملنے والی انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر، ایک مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن، جس کا کوڈ نام آپریشن تراشی تھا، کو چھاترو کے علاقے میں **CIF** ڈیلٹا کے دستوں نے وائٹ نائٹ کور کے زیراہتمام **14** جنوری کو شروع کیا تھا۔ جی او سی نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کے ساتھ رابطہ **18** جنوری کو قائم ہوا تھا اور ان کے ٹھکانے کا پردہ فاش کیا گیا تھا۔

102

سنہا نے کہا کہ کھیل جموں و کشمیر کی شناخت اور قومی اتحاد کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خوش آئند اتفاق ہے کہ ونٹر ونجیت فیسٹیول **22** فروری کو اختتام پذیر ہوا اور آج ہم یہاں کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کا آغاز کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ محض ایک تقریب نہیں ہے بلکہ کھیلوں میں جموں و کشمیر کی شناخت، قومی اتحاد اور خاص طور پر ہمارے نوجوانوں کے لئے کھیلوں کی تخلیقی طاقت کا عکاس ہے۔ اس موقع پر موجود کھلاڑیوں، کوچز، مینیجرز اور کھیلوں کے شائقین کا خیر مقدم کرتے ہوئے منوج سنہا نے تمام شرکاء کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک مقابلہ نہیں ہے بلکہ آہستہ آہستہ سب کے تعاون سے ایک قومی تہوار میں تبدیل ہو رہا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں کھیلوں کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کی مرکزی وزارت کی اہم حمایت اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلو انڈیا مراکز کی توسیع نے خطے میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو کھیلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے ان کی لگن اور صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ عہدیداروں کی انتھک کوششوں کا سہرا دیا۔ ملک بھر سے آنے والے اسکائیرز کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وہ نہ صرف کھلاڑی ہیں بلکہ جموں و کشمیر کے معزز مہمان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ آپ کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ نہ صرف مقابلہ بلکہ زمین پر اس جنت کی روایت اور وقار کا بھی تجربہ کریں۔ گلمرگ کے سکی ڈھلوانوں کا ذکر کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہاں منعقد ہونے والے مقابلے نہ صرف کھیلوں کی عمدگی بلکہ شرکاء کی ہمت، عزم اور خود اعتمادی کی بھی علامت ہیں۔

103

سنٹرل ریزرو پولیس فورس نے مربوط حکمت عملی کے تحت دہشت گردوں کا سراغ لگایا۔ سیکورٹی ایجنسیز کے مضبوط انٹیلی جنس نیٹ ورک کی مدد سے متعدد مقامات پر ان ملی ٹنٹس کیساتھ آمنا سامنا ہوا، اور مختلف تصادم آرائیوں کے کے بعد بالآخر تمام **7** مطلوب دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا۔ فوج نے جاری بیان میں مزید کہا ہے کہ اس کارروائی کے دوران جیش کمانڈر سیف اللہ اور اس کیساتھیوں کو ہلاک کیا گیا۔ فوج کی اس کارروائی کو دہشت گرد نیٹ ورک کے لیے ایک بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ اس دوران کاؤنٹر انسرجنسی فورس (**CIF**) ڈیلٹا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) میجر جنرل اے پی ایس بال نے پیر کو اس بات پر زور دیا کہ آپریشن تراشی: ثابت قدمی، سوچ کی وضاحت، مناسب منصوبہ بندی، وژن اور دہشت گردی کیخلاف کام کرنے والی بھارتی فورسز اور تمام سیکورٹی ایجنسیوں کی انتھک کوششوں کی بہترین مثال ہے۔ کشتواڑ میں فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کے سینئر افسروں کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے میجر جنرل بال نے کہا کہ آپریشن نے زمین پر موجود فوجیوں سے لے کر سیکٹر کمانڈروں، اے ڈی جیز، آئی جیز، ڈی جی پی اور آرمی کمانڈر تک تمام سطحوں پر ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ تراشی کا یہ حال ہی میں ختم ہونے والا آپریشن ثابت قدمی، سوچ کی وضاحت، مناسب منصوبہ بندی، ہمارے پاس جو وژن تھا اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ مہینوں کی انتھک کوششوں اور یہاں کام کرنے والی ہر فورس اور ایجنسی کے مربوط نقطہ نظر کی بہترین مثال ہے۔ میجر جنرل بال نے صحافیوں کو بتایا سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ ہر سطح پر ہمہ گیر ہم آہنگی کی بہترین مثال ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ سب نے **IGs**، **ADGs**، **DGP** اور آرمی کمانڈرز نے اس آپریشن کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ میجر جنرل بال نے مزید کہا کہ وہاں ایک سپورٹ سسٹم موجود تھا، اور اس کے بغیر اس طرح کے آپریشن نہیں کیے جاسکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جو انفراسٹرکچر بنایا گیا تھا اور بازار سے ان ٹھکانوں تک سامان پہنچایا گیا تھا وہ اس تعاون کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اس سے پوری طرح باخبر ہے اور کسی کا نام لیے بغیر اس میں ملوث تمام افراد کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کے لیے ضروری معلومات ہیں۔ میجر جنرل بال نے کہا کہ ایک سپورٹ سسٹم تھا جو انہیں دستیاب تھا اور یہ سپورٹ سسٹم کے بغیر نہیں ہوسکتا جتنا انفراسٹرکچر بنایا گیا اور جتنے سٹورز کو مارکیٹ سے ان ٹھکانوں تک پہنچایا گیا وہ بغیر کسی سپورٹ کے ممکن نہیں ہوسکتا اور پولیس اس سے پوری طرح باخبر ہے اور نام لیے بغیر ان کے پاس (پولیس) معلومات ہیں اور وہ ان سب کے خلاف مطلوبہ کارروائی کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن کو پرسکون، مرتب، اجتماعی اور باہمی تعاون کے ساتھ انجام دیا گیا، جس کی وجہ سے کامیابی حاصل ہوئی، بغیر کسی جانی نقصان کے فوجیوں کو نقصان پہنچا، سوائے کتے ٹائیسن کے، جس نے آپریشن شروع کیا۔ میجر جنرل بال نے مزید کہا کہ جس طرح سے ہم نے انتہائی پرسکون، پرمشتمل، اجتماعی، باہمی تعاون کے ساتھ کام کیا، اسی وجہ سے ہم نے جس قسم کی کامیابی حاصل کی، خاص طور پر بغیر کسی جانی نقصان کے، ہمارے کسی فوجی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، سوائے بہادر کتے ٹائیسن کے، جس نے اصل میں آپریشن شروع کیا۔ میجر جنرل بال نے یہ بھی بتایا کہ انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری رہیں گی، یہ بتاتے ہوئے کہ فروری میں فورسز نے جیش محمد (جے ای ایم) کے چھ دہشت گردوں کو ہلاک کیا، جن میں ایک ادم پور علاقے میں اور دوسرا کشتواڑ میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے علاقے میں جو بھی آئے دہشت گردوں کو بے اثر کرتے رہیں گے۔ فروری میں، میجر جنرل بال نے یہ بھی بتایا کہ ہم کالعدم جیش محمد کے **6** دہشت گردوں کو ختم کرنے میں کامیاب رہے ہیں اور اپنے علاقے کی دونوں انتہاؤں پر، ایک ادم پور کے علاقے میں اور دوسرا کشتواڑ کے علاقے میں ۔ (ایجنسیاں)

104

نمونے غیر متوقع ہو گئے ہیں، جو حکام کو موسم سرما کے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت گلمرگ کو ایک بین الاقوامی اسکیئنگ مقام کے طور پر ترقی دینے اور موسمیاتی چیلنجوں کے باوجود کھیلوں کی مسلسل سرگرمی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ صرف قدرتی برفباری پر انحصار اب پائیدار نہیں ہے اور موسم سرما کے کھیلوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے مصنوعی برف پیدا کرنے کے نظام کو متعارف کرانے پر زور دیا۔ انہوں نے مزید تسلیم کیا کہ مصنوعی برف کے منصوبوں پر کچھ خدشات پیدا ہوسکتے ہیں

105

ایران کی متعدد یونیورسٹیوں کے طلباء نے گزشتہ ماہ مظاہرین کے خلاف تہران کے وحشیانہ کریک ڈاؤن کے بعد اس طرح کے پہلے احتجاج میں حکومت مخالف مظاہرے کئے۔ جنوری میں سرکاری اندازوں کے مطابق، **10** ہزار سے زائد ہندوستانی، بشمول طلباء، ایران میں رہ رہے تھے۔ سفارتخانے نے کہا، "حکومت ہند کی طرف سے **5** جنوری کو جاری کردہ ایڈوائزری کے تسلسل میں اور ایران میں بدلتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر، ہندوستانی شہریوں کو جو فی الحال ایران میں ہیں (طلباء، زائرین، کاروباری افراد اور سیاح) کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دستیاب ذرائع آمدورفت بشمول تجارتی پروازوں کے ذریعے ایران چھوڑ دیں۔ "مشن نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ تمام ہندوستانی شہریوں اور پی آئی اوز (ہندوستانی نژاد افراد) کو احتیاط برتنی چاہیے، احتجاج یا مظاہروں کے علاقوں سے گریز کرنا چاہیے اور ہندوستانی سفارت خانے سے رابطے میں رہنا چاہیے۔ مشن نے ایڈوائزری میں کہا، "ایران میں تمام ہندوستانی شہریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے سفری اور امیگریشن دستاویزات بشمول پاسپورٹ اور شناختی کارڈ اپنے پاس رکھیں۔ "اس نے کہا، "ان سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلے میں کسی بھی مدد کے لیے ہندوستانی سفارت خانے سے رابطہ کریں۔

106

کے شیڈول کے عین مطابق کشمیر بھر کے اسکول پیر کو **9** ویں سے **12** ویں جماعت کے طلباء کیلئے لگ بھگ **2** ماہ کے بعد دوبارہ کھل گئے ۔ حکام نے کہا کہ پری پرائمری سے **8** ویں تک کی کلاسز کا دوبارہ آغاز **2** مارچ **2026** بروز اگلے پیر کو ہوگا۔ حکومت نے نومبر **2025** میں کشمیر میں سرکاری اور نجی اسکولوں کے لیے موسم سرما کی تعطیلات کے شیڈول کا اعلان کیا تھا۔ پرائمری کلاسز کے لیے موسم سرما کی تعطیلات گزشتہ سال **26** نومبر **2025** سے **28** فروری **2026** تک مقرر کی گئی تھیں۔ پری پرائمری سے **8** ویں جماعت تک کے لیے موسم سرما کی تعطیلات یکم دسمبر **2025** سے **28** فروری **2026** تک جبکہ کلاس **9** ویں سے **12** ویں تک کیلئے **11** دسمبر **2025** سے **22** فروری **2026** تک مقرر کی گئی تھیں۔

107

حالات میں ان کی (ناردرن کمان) کی چوکسی، آپریشنل عمدگی اور ہموار کوآرڈینیشن کی تعریف کرتے ہیں۔ فوج کے پبلک انفارمیشن کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل نے مزید کہا کہ بھارتی فوج، جموں و کشمیر میں ہر قسم کی دہشت گردی کے لیے صفر رواداری کے ساتھ پائیدار امن کو یقینی بنانے کے اپنے عزم میں اٹل ہے۔ انٹیلی جنس ایجنسیوں نے سیف اللہ کی ہلاکت کو جموں ڈویژن میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ سیف اللہ کی قیادت میں یہ دہشت گرد گروپ ڈوڈہ، ادھم پور اور کشتواڑ کے پہاڑی اضلاع میں کام کر رہا ہے۔ (ایجنسیاں)

108

ضرورت پر زور دیا تاکہ اپریشنل کارکردگی میں بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے ترسیلی و تقسیمی نقصانات کو کم کرنے، بجلی کے جاری منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی لانے اور صارفین کی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اشونی کمار نے ہدایت دی، ''محکمانہ اہداف کے حصول میں شفافیت، جوابدہی اور نتیجہ خیز طریقہ کار کو برقرار رکھا جائے۔'' انہوں نے محکمہ کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر میں مؤثر، قابل اعتماد اور صارف دوست بجلی کی خدمات کو یقینی بنانے کے لئے لگن اور اجتماعی ذمہ داری کے ساتھ کام کریں۔

109

اس معاملے کو احکامات کے اعلان کے لیے محفوظ کر لیا ہے۔ ایڈوکیٹ اپو سنگھ سلاتھیا، جو عام آدمی پارٹی کے ترجمان بھی ہیں، نے کہا کہ عدالت نے دونوں فریقین مہراج ملک کی قانونی ٹیم کے ساتھ ساتھ ریاست کو ایک ہفتہ کا وقت دیا ہے کہ وہ تحریری خلاصہ یا کوئی اضافی گذارشات داخل کریں، اگر وہ ایسا کرنا چاہتے ہیں۔ سلاتھیا نے کہا کہ یہ ایک طویل اور چیلنجنگ قانونی سفر رہا ہے لیکن ہم عدالتی عمل میں پرامید اور پراعتماد ہیں۔ انہوں نے ممبر اسمبلی ڈوڈہ مہراج ملک کے حامیوں اور عام آدمی پارٹی کارکنوں سے کہا کہ وہ پرسکون اور مثبت رہیں۔

110

ٹی سرینگر میں **22-23** فروری کو اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی آگ رہائشی مکان سے بھڑک اٹھی اور کراکری دوکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ مقامی لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے والے عملے کو جانکاری فراہم کی ۔آگ بجھانے والا عملہ جائے موقع پر پہنچ گیا اور آگ کی حالت دیکھ کر بٹہ مالوں، منج گنڈ، جے وی سی، صفاکدل فائر یونٹوں سے فائر ٹینڈروں طلب کیے گئے کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد اگرچہ آگ پر قابو پالیا گیا تاہم آگ کی اس واردات میں رہائشی مکان کراکری دوکان پوری طرح سے خاکستر ہوئے

111

ڈھانچے میں سرمایہ کاری کر رہی ہے اور اسکیئنگ اور سنو بورڈنگ جیسے شعبوں میں مقامی ٹیلنٹ کو پروان چڑھا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرمائی مہم جوئی کی سیاحت کو سونمرگ، بھدرواہ اور پیر پنچال خطہ جیسے مقامات تک بھی پھیلایا جا رہا ہے۔ وزیر کھیل ستیش شرما نے کہا کہ دیہی اور اونچائی والے علاقوں میں ہوم اسٹے کے فروغ کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سیاحت سے مقامی کمیونٹیز کو براہ راست فائدہ پہنچے۔ سیکورٹی اور ترقی پر زور دیتے ہوئے، سنیل شرما نے کہا کہ جموں و کشمیر خطرات کے باوجود آگے بڑھتا رہے گا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سیاحت امن اور ترقی کی علامت ہے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے اقتصادی مستقبل میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

112

کے معیار کو پرکھنے کیلئے کوانتظام نہیں ہے ۔انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں واش رومز اور باتھ رومز جو سینٹری سے لیس ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی ہر چوراہے گلی کوچوں اور بازاروں میں گندگی کے ایسے ڈھیر ہوتے ہیں اور نالیوں میں ایسی گندگی ہوتی ہے کہ اس سے پھیلی بدبو سے انسانوں کا جینا مشکل بن گیا ہے جبکہ ماضی میں سرینگر میں بھی بیت الخلاؤں کا پاکخانہ کی نکاسی نالیوں میں ہورہی تھی لیکن اس وقت سرینگر میونسپل کمیٹی کے اہلکاران نالیوں کوصاف کرنے کیلئے **24'7** سرگرم رہتے تھے جبکہ کھیتی باڑی کرنے والے کسان بھی بطور کھاد استعمال کرنے کیلئے اس گند وغلاظت کو جمع کرتے ہوئے نالیوں کی صفائی ممکن بناتے تھے لیکن آج کل اتنی سینٹری ہونے کے باوجود بھی ہر سو گندگی سے بدبو پھیلی ہوئی ہے جس سے ایک تو ماحول آلودہ ہو چکا ہے اور دسرا یہ کہ اس سے بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں ۔جبکہ سوچھ بھارت مشن کے تحت اربوں روپے نکالے جاتے ہیں

PUBLIC NOTICE

SUBJECT : GRANT OF REGISTRATION OF PAYING GUEST HOUSE / HOME STAY UNDER THE NAME AND STYLE REST IN PEAK SITUATED AT. FAQIR GUJRI SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

WHERE I MR/MS SHUJA FAHM S/O BASHIR AHMAD KHAN R/O FAQIR GUJRI KASHMIR INTENDS TO APPLY THE OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY OF DIRECTORATE OF TOURISM KASHMIR FOR REGISTRATION OF MY PROPOSED PAYING GUEST HOUSE / HOME STAY UNDER THE NAME ANDS STYLE REST IN PEAK SITUATED AT FAQIR GUJRI KASHMIR UNDER THE TOURIST ACT 1978/82/2011.

WHEREAS I WILL SUBMIT LANDOWNERSHIP CERTIFICATE FROM CONCERNED TEHSILDAR WITH ATTESTED PHOTOGRAPH S OF THE UNIT THROUGH DY. COMMISSIONER CONCERNED RENT/LEASE DEED /PARTNERSHIP DEED/ISSUED BY CONCERNED SUB -REGISRAR JUDICIAL MAGISTRATE (IF APPLICABLE NOC FROM THE OWNER TO THE EFFECT THAT THE PROPERTY CAN BE USED AS HOME STAY)CHARACTER CERTIFICATE OF THE APPLICANT FROM THE CONCERNED POLICE SATION ,UNDERTAKING FROM THE OWNER AS SELF DECLARATION PUBLIC NOTICE INVITING OBJECTIONS, IF ANY IN PRINT MEDIA , LIST OF FARMILY MEMBERS NAME AGE AND PHOTOGRAPH SELF ATTESTED BY OWNER PHOTOGRAPH OF THE UNIT AS MENTIONED IN THE APPLICATION EACH OF EXTERIOR AND INDIVIDUAL BED ROOMS AND BATHROOMS INSPECTION REPORT BY THE COMMITTEE (THE RECOMMENDATION OF THE INSPECTION COMMITTEE SHALL DECIDE WHETHER TO ISSUE REGISTRATION TO THE UNIT OR NOT KEEPING IN VIEW , THE TYPE OF ACCOMMODATION AND AMENITY

ADHAR CARD.

NOW BEFOE MY CASE IS PROCESSED FOR REGISTRATION BY THE PRESCRIBED AUTHORITY .THE MATTER IS HEREBY NOTIFIEDFOR INFORMATION OF PUBLIC/ ORGANISATION FOR OBJECTIONS IF ANY AND THE SAME SHOULD REACH TO THE GENERAL OFFICE OF PRESCRIBED AUTHORITY WITHIN A PERIOD OF 7 DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE IN LEADING LOCAL NEWSPAPER OF THE VALLEY . OBJECTIONS RECEIVED BEYOND THE PERIOD OF 7 DAYS FROM THE DATE OF PUBLICATION SHALL NOT BE ENTERTAINED AND THE CASE SHALL BE PROCESSED UNDER RULES AS PER MERIT.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

1. SAMEER RASOOL S/O LATE GHULAM RASOOL R/O ALAMGARI BAZAR SHALLA BAGH ZADIBAL SGR

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court .

Union Territory of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION URI

NOTICE INVITING E-TENDER

eNIT No.109 of 2025-26/9069-78/R&B Uri e-tendering DATED: 20-02-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No.	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/ DOC (In Rupees)	E/Money (In Rs.)	Time for completion of work	Time & Date of opening of Bid	Class of Contractor	M.H of Account
01	Construction of ACR at Middle School Upper Dachi	20.58	800/-	41160/-	120 Days	28.02.2026 (03:00 PM)	BEE CEE	Samagra Shiksha
02	Construction of Boundary wall at Girls Middle School Saran.	7.16	300/-	14320/-	30 Days	28.02.2026 (03:00 PM)	CEE DEE	Samagra Shiksha

Project Authority: Deputy Director Samagra Shiksha J&K UT AA/TS: Accorded/Granted

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	20.02.2026
2	Period of downloading of bidding documents	21.02.2026 (10:00 AM) to 28.02.2026 (02:00 PM)
3	Bid submission Start Date	21.02.2026 From (10:00AM)
4	Bid Submission End Date	28.02.2026 at (02:00 PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28.02..2026 (03:00 PM) in the office of Executive Engineer R&B) Division Uri

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan debited under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (tender inviting authority) (The Date of Treasury Challan should be between the date of start of bid and Bid Submission End date)

3. At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B) Division Uri (The date of Earnest money should be between Date of start of bid and bid submission End date). The successful (1st lowest) bidder will have to provide Performance security @ 5% of Allotted cost in shape of CDR/FDR/BG at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5% of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.

3 (a)Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

3. (c) The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited If:

(i) Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.

(ii) Failure of successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter of intent.

(iii) Successful Bidder fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Uri

DIPK No: 11258/25

از نیابت لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب غلام قادر بٹ ولد عبدالرحمان بٹ ساکنہ خواجہ باغ ملورہ سرینگر بغرض ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے غلام قادر بٹ ولد عبدالرحمان بٹ ساکنہ خواجہ باغ ملورہ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ سائل	پیشہ	ماہانہ آمدنی
شبیر احمد بٹ	۴۰	فرزند	سرکاری ملازم	ایل پی سی

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک یا دو دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از نیابت لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب فاطمہ بیگم زوجہ خضر محمد بٹ ساکنہ ملورہ سرینگر بغرض ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے فاطمہ بیگم زوجہ خضر محمد بٹ ساکنہ ملورہ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ سائلہ	پیشہ	کیفیت
غلام حسن بٹ	۵۴	فرزند	مزدوری	شادی شدہ
عبدالمجید بٹ	۴۸	فرزند	مزدوری	---

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک یا دو دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از نیابت لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب غلام محمد وگے ولد محمد اسماعیل وگے ساکنہ ملورہ سرینگر بغرض ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے غلام محمد وگے ولد محمد اسماعیل وگے ساکنہ ملورہ سرینگر میں رہائش پذیر ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ سائل	پیشہ	آمدنی
محمد یعقوب وگے	۳۷	فرزند (شادی شدہ)	مزدوری	۷۰۰۰

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک یا دو دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

انسانی گردے "چھاپنے" والی جدید تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی

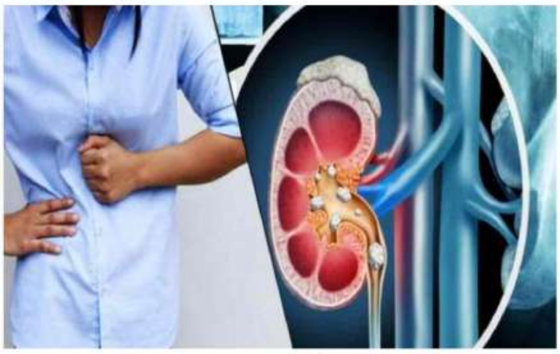

تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور اسٹیم سیلز کے ملاپ سے، مریض کے اپنے خلیے استعمال کرتے ہوئے، زندہ انسانی گردہ تیار کیا جاسکتا ہے

(ایم این این) یونیورسٹی نے تھری ڈی پرنٹنگ سے انسانی گردے "چھاپنے" والی جدید ٹیکنالوجی ایک مقامی کمپنی کو لائسنس پر دے دی ہے تاکہ وہ اسے تجارتی پیمانے تک پہنچا سکے۔ 2019 میں وضع کی گئی اس ٹیکنالوجی میں تھری ڈی پرنٹر سے انسانی گردے ساخت تیار کرتے دوران اس میں خلیاتِ ساق (اسٹیم سیلز) بھی شامل کردیے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک ایسا مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردہ تیار ہوجاتا ہے جو مریض کے اپنے جسمانی خلیوں سے بنا ہوتا ہے۔ اسے بہ آسانی خراب گردے کی جگہ لگا کر مریض کو ڈائیلیسس کے تکلیف دہ عمل سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ تھری ڈی پرنٹر سے زندہ خلیوں والی کسی بھی چیز کی تیاری کو "تھری ڈی بایو پرنٹنگ" کہا جاتا ہے جو بہت پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول، بوسٹن کی پروفیسر ڈاکٹر جنیفر لیوس اور ان کے ساتھیوں نے انسانی گردے کی جیتی جاگتی نقل تیار کرنے کیلیے یہ ٹیکنالوجی 2019 میں وضع کرلی تھی۔ اس میں تھری ڈی بایو پرنٹنگ کی روایتی خامیاں دور کرتے ہوئے، تجرباتی طور پر ایسے چھوٹے مصنوعی گردے تیار کیے گئے جن میں خون کی ویسی ہی فعال نالیاں موجود تھیں کہ جیسی قدرتی گردے میں ہوتی ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت میں یہی ٹیکنالوجی "ٹریسٹل بایوتھراپیوٹکس" نامی کمپنی کو لائسنس پر فراہم کی گئی ہے تاکہ وہ اسے مزید ترقی دے کر اس قابل بنائے کہ تھری ڈی بایو پرنٹنگ سے پوری جسامت والے مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردے تیار کیے جاسکیں۔ امریکا کی "نیشنل کڈنی فاؤنڈیشن" کے مطابق، اس وقت دنیا بھر میں اندازاً دو کروڑ افراد گردوں کی کسی نہ کسی سنگین بیماری کا شکار ہیں اور انہیں ڈائیلیسس کی ضرورت ہے۔ تاہم ان میں سے صرف دس فیصد، یعنی 20 لاکھ افراد ہی کو ڈائیلیسس کی سہولت میسر ہے۔ ڈائیلیسس میں مشینوں کے ذریعے خون سے فاسد مادّے صاف کیے جاتے ہیں لیکن یہ عمل بہت تکلیف دہ بھی ہوتا ہے جس سے مریض کو بار بار گزرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈائیلیسس کروانے والے مریضوں کی اکثریت صرف چند سال مزید ہی زندہ رہ پاتی ہے۔ فی الحال گردوں کی ناقابلِ علاج بیماریوں سے چھٹکارا پانے کا واحد راستہ گردے کی تبدیلی یعنی کسی دوسرے کے دیئے ہوئے گردے کی پیوند کاری ہے۔ لیکن اس میں بھی گردے کا عطیہ دستیاب ہونے اور ٹشو میچنگ سے لے کر ساری زندگی دوائیں کھانے تک، کئی طرح کے مسائل ہیں۔ اس کے برعکس، اگر کسی شخص کو اس کے اپنے خلیوں سے بنا ہوا گردہ بطور عطیہ لگایا جائے تو ایسے کئی مسائل حل ہوجائیں گے۔ تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور خلیاتِ ساق (cellsstem) کے ملاپ سے وضع کی گئی یہ جدید ٹیکنالوجی بھی اسی جانب ایک قدم ہے۔ آنے والے برسوں میں اس ٹیکنالوجی نے اگر ہماری توقعات کے مطابق ترقی کرلی اور یہ پوری جسامت والے انسانی گردے "چھاپنے" کے قابل ہوگئی تو یہ دنیا میں گردوں کے لاکھوں مریضوں کیلیے زندگی کی ایک نئی امید سے کم نہیں ہوگی۔

جراثیم کش، کھانے اور گھل جانے والا پلاسٹک تیار

برازیل کی ڈاکٹر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے جیلاٹن پالیمر میں نینو کلے ملا کر ماحول دوست، از خود ختم ہونے والا اور جراثیم کش پلاسٹک بنایا ہے جو پیکنگ اور تھیلیوں میں استعمال ہوسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): پلاسٹک پوری دنیا کے لیے ایک خوفناک مسئلہ بنایا ہوا ہے۔ اس تناظر میں برازیلی سائنسدانوں نے بیکٹیریا کُش، از خود تلف ہونے بلکہ کھانے کے قابل پلاسٹک تیار کیا ہے۔ برازیل کی ساؤپالو یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے حیاتیاتی پالیمر سے یہ سبز پلاسٹک بنایا ہے جسے 'بایو پلاسٹک' بھی کہا جاسکتا ہے۔ ان کی ٹیم نے پہلے سے ہی بنائے جانے والے مویشیوں کے جیلاٹن پرمبنی پلاسٹک لیا جسے ٹائپ بی بووائن جیلاٹن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ پاؤڈر کی شکل میں بھی ملتا ہے۔ لیکن اس میں مضبوطی اور لچک ویسی نہیں ہوتی جو روایتی پیٹرولیئم پلاسٹک میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر مارسیا نے اس کے لیے ایک خاص قسم کا گارا یعنی نینو کلے ملایا گیا جس میں سوڈیم Na+ بھی شامل کیا گیا۔ اس طرح پلاسٹک میں لچک اور مضبوطی بڑھی جس کی ٹینسائل اسٹرینتھ 70 میگا پاسکل تک جا پہنچی۔ لیکن اس میں سیاہ مرچ سے اخذ کردہ نینو ایملشن بھی شامل کیا گیا تھا جس کے بعد اب پلاسٹک میں بو آگئی اور ذائقہ بھی پیدا ہوگیا۔ اس مرکب سے پلاسٹک کو ذخیرہ کرنے کی مدت بڑھ گئی۔ لیکن آخر میں معلوم ہوا کہ یہ پلاسٹک اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی مائیکروبیئل خواص بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر مارسیا بہت پرامید ہے کہ یہ کم خرچ اور ماحول دوست پلاسٹک کم ازکم تھیلیوں اور پیکنگ میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اس طرح یہ روایتی پلاسٹک کے مقابلے میں بہت مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی تحقیقی گروہ نے کچھ تبدیلی کے بعد کھایا جانے والا حیاتیاتی پلاسٹک بھی تیار کیا ہے اس کے علاوہ بیکٹیریا دور رکھنے والے زخم پٹیاں بھی تیار کی ہیں۔

گہرے سمندر سے ست رنگی مچھلی کی نئی قسم دریافت

نئی دہلی (ایم این این): پائی جانے والی یہ قوسِ قزح کے رنگوں سے مزین یہ مچھلی خود سائنس کے لیے بھی نئی دریافت ہے مالدیپ: مالدیپ کے پانیوں کی گہرائی میں موجود ایک مقام 'ٹوائلائٹ زون' میں ایک بالکل نئی اور خوبصورت رنگوں سے بنی مچھلی دریافت ہوئی ہے۔ یہ عموماً سطح سے 40 تا 70 میٹر گہرائی میں رہتی ہے اور اسے مالدیپ کی زبان میں 'فنی فینما' یعنی 'گلاب کا گلابی' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس پر گلابی رنگت والے کئی شیڈ ہیں جو دیگر رنگوں کیساتھ مل کر دھنک کا تاثر دیتے ہیں۔ اس کا سائنسی نام Cirrhilabrus finifenmaa ہے۔ اس کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسے مالدیپ کے سائنسداں ڈاکٹر احمد نجیب نے دریافت کیا ہے جس کا احوال زوکیز نامی جرنل میں شائع ہوا ہے۔ مالدیپ کے بحری حیاتیاتی مرکز ڈاکٹر احمد نے کہا کہ ہمارے ملک میں اکثر غیر ملکی افراد ہی تحقیق کرتے ہیں لیکن اب یہ اسی ملک کے ماہر کی دریافت قرار پائی ہے۔ یہ مچھلی نوے کی دہائی میں نظر آئی تھی لیکن اس کی شناخت نہیں ہو پا رہی تھی۔ پہلے سائنسداں سمجھے کہ یہ اس سے ملتی جلتی دوسری نوع Cirrhilabrus rubrisquamis یعنی ریڈ ویلوٹ (سرخ مخملی) ریس فش ہے۔ ریس نسل کی مچھلیوں کا رنگ شوخ ہوتا ہے جو بچپن سے جوانی تک رنگ بدلتی رہتی ہے اور یہ مالدیپ کے ساحل سے 1000 کلومیٹر دور دیکھی گئی تھی۔ اس طرح ان دونوں مچھلیوں کے بچے یکساں ہوتے ہیں لیکن جب وہ بڑے ہوجائیں تب جاکر ان کی الگ الگ شناخت ممکن ہوسکتی ہے۔ چند ماہ قبل ایک زیرِ آب روبوٹ ڈوران سے بالغ مچھلی کو دیکھا گیا اس پر غور کیا گیا تو وہ Cirrhilabrus rubrisquamis سے قدرے مختلف تھی۔ اس نئی مچھلی کے نر میں شوخ کاسنی، آڑو رنگت، گلابی، نارنجی اور گہرے جامنی رنگ کے کئی شیڈ دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ ایک نئی دریافت ہے لیکن اسے پالتو مچھلیوں کی صنعت سے شدید خطرات لاحق ہے۔ اپنے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے یہ مچھلی بہت بڑی تعداد میں پکڑی اور فروخت کی جاتی ہے۔ دوسری جانب یہ مرجانی چٹانوں کے پورے نظام کو تندرست بنانے میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سانس لیتے تکیے کو گلے لگانے سے ڈپریشن میں کمی

پھیپھڑوں کی طرح سانس لینے والا نرم برقی تکیہ انسانوں میں تناؤ اور بے چینی کم کرسکتا ہے

(ایم این این): گھبراہٹ اور بے چینی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکی ہے۔ ادویہ کے ساتھ اب سائنسدانوں نے انسانی احساس والا تکیہ بنایا ہے جو مصنوعی طور پر سانس لیتا ہے اور اسے دھڑے سے لگانے پر عجیب سکون کا احساس ملتا ہے۔ اسے آپ گلے ملنے والا تکیہ کہہ سکتے ہیں جس میں خاص پمپ، سرکٹ اور موٹریں لگی ہیں۔ ان کی بدولت اندر کی ساخت پھیلتی اور سکڑتی ہے جس کا احساس تکیہ رکھنے والا دھڑ اور سینے پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ریاضیاتی طور پر تیار یہ تکیہ خود آپ کو سانس کی مشق اور مراقبے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے قبل اسی طرح آغوش میں لیے جانے والے روبوٹ اور مشینی جاندار بنائے جاتے رہے ہیں۔ اس تکیے کا مقصد بھی کسی دوا کے بغیر اکتاہٹ اور بے چینی کم کرنا ہے۔ اسی لیے جرمنی کی سارلینڈ یونیورسٹی کے ایلیس ہائنز نے اسے سائنسی اصولوں پر تیار کیا ہے۔ نمونے کے طور پر بنائے جانے والا تکیہ عین انسانی پھیپھڑے کی طرح کام کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے 129 رضاکاروں پر آزمایا گیا جو کسی نہ کسی درجے کی اینزائٹی کے شکار تھے۔ ان میں سے بعض افراد کو کچھ دیر تکیے کو آغوش میں لینے پر کہا، ان سے سوالنامے بھروائے گئے اور پھر ایک ریاضیاتی ٹیسٹ بھی لیا گیا۔ 45 افراد سے کہا گیا کہ وہ صرف 8 منٹ تک تکیے کو سینے سے لگائے اور اسے محسوس کریں۔ دوسری جانب 40 افراد کو آواز کے ذریعے رہنما مراقبہ کرایا گیا جبکہ 44 افراد نے کچھ نہیں کیا۔ تجربات سے پہلے اور بعد میں سوالنامے سے ان افراد میں بے چینی کی سطح کو ناپا گیا۔ جن افراد نے تکیے کو گلے لگایا اور مراقبہ کیا تھا، ان دونوں گروہوں نے بے چینی میں کچھ کمی کا اعتراف تو کیا لیکن جن 44 افراد کو کوئی مدد نہ دی گئی انہوں نے تو درحقیقت بے چینی میں اضافے کا اعتراف کیا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ تکیہ تھراپی عین مراقبے کی طرح ہی مؤثر اور پر اثر ہے۔ سانس لیتے اس تکیے کی کل لمبائی 36 سینٹی میٹر ہے۔ اس کے استعمال کی کوئی رہنمائی نہیں دی گئی۔

کیا سادہ بلڈ ٹیسٹ سے دل کی بیماری اور ذیابیطس کی پیش گوئی ممکن ہے؟

تحقیق کے دوران خون میں چکنائیوں کی زیادہ مقدار کا ذیابیطس اور دل کی بیماری سے گہرا تعلق دیکھا گیا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ خون میں چکنائی کی مقدار معلوم کرکے ٹائپ 2 ذیابیطس اور دل کی بیماری کے امکان کا پیشگی پتا لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے سویڈن میں 1991 سے 2015 تک جاری رہنے والے ایک طویل تحقیقی مطالعے میں جمع کیے گئے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنے کے بعد دریافت کی ہے۔ تحقیق کی غرض سے اس مطالعے میں شریک 4,067 افراد کی طبی معلومات الگ کی گئیں جن کے خون میں 184 اقسام کی چکنائیوں کا تجزیہ ایک کمیتی طیف پیما (ماس اسپیکٹرومیٹر) سے کیا گیا تھا۔ یہ تمام افراد موٹاپے میں مبتلا ہونے کے علاوہ 44 سے 68 سال کے تھے۔ البتہ، مطالعہ شروع ہونے پر ان میں سے کسی کو ذیابیطس یا دل کی بیماری بھی نہیں تھی۔ آئندہ برسوں کے دوران بھی وقفے وقفے سے ان لوگوں کا تفصیلی طبی معائنہ کرکے معلومات میں اضافہ کیا جاتا رہا۔ اسی دوران مصنوعی ذہانت (اے آئی) استعمال کرتے ہوئے ایک خاص سافٹ ویئر بھی تیار کیا گیا جس کا مقصد خون میں چکنائیوں کی تناسبی مقدار کی بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کا پیشگی سراغ لگانا تھا۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ان معلومات کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے خون میں مختلف چکنائیوں کا مجموعی تناسب، دیگر لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ تھا ان میں ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ (دوسروں کے مقابلے میں) 168 فیصد زیادہ، جبکہ دل کی بیماری کا خطرہ 84 فیصد زیادہ تھا۔ جرمن ماہر، ڈاکٹر کرس لابر کے مطابق، خون میں مختلف الاقسام چکنائیوں کی مقدار سے امراضِ قلب اور ذیابیطس کی پیش گوئی مہنگے جینیاتی ٹیسٹ (جینیٹک ٹیسٹ) سے بھی بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔ تاہم دوسرے ماہرین اس خیال سے متفق نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی تحقیق سے خون میں چکنائیوں کی مجموعی مقدار کو دل کی بیماری یا ذیابیطس کی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جب تک یہ بات ثابت نہ ہوجائے، تب تک ہم اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے؛ اور یہ جاننے کیلیے ایک اور تفصیلی تحقیق درکار ہوگی۔ علاوہ ازیں، سویڈش مطالعے کے دوران خون میں 184 چکنائیوں کی مقدار معلوم کرنے کیلیے ماس اسپیکٹرومیٹر کا استعمال کیا گیا تھا جو بذاتِ خود بہت مہنگا ہے اور صرف امیر ملکوں کی طبی تجربہ گاہوں میں ہی دستیاب ہے۔ یعنی اگر یہ ثابت ہو بھی جائے کہ خون میں چکنائیوں کی زیادہ مجموعی مقدار، تب بھی اس بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کی پیش گوئی کیلیے ہمیں کوئی کم خرچ اور تیز رفتار طریقہ درکار ہوگا۔

امیج اومکس: تصویروں میں پوشیدہ معلومات ڈھونڈنے کی نئی سائنس

جانوروں کی شناخت اور خصوصیات معلوم کرنے کیلیے مصنوعی ذہانت کے استعمال کا نیا طریقہ "امیج اومکس" کے نام سے مشہور ہو رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): ذہانت اور مشینی اکتساب (مشین لرننگ) جیسے شعبوں میں غیر معمولی ترقی کی بدولت حال ہی میں سائنس کی ایک نئی شاخ وجود میں آئی ہے جسے 'امیج اومکس' یا 'امیجیومکس' (imageomics) کا نام دیا گیا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس وہ علم ہے جس میں "مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے جانداروں کی تصویروں کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ ان کی منفرد ظاہری شکل و صورت (ساخت) کے علاوہ طرزِ عمل اور فطری کردار سے متعلق انفرادی و اجتماعی خصوصیات کے بارے پتا لگایا جاسکے۔" گزشتہ چند ماہ میں امریکا کے مختلف اداروں کو کروڑوں ڈالر کی فنڈنگ دی گئی ہے تاکہ وہ امیج اومکس کو ترقی دیں اور مزید پختہ کرکے اس قابل بنائیں کہ یہ جانوروں پر تحقیق میں عملی طور پر استعمال ہوسکے۔ گزشتہ برس ستمبر میں امریکا کی 'نیشنل سائنس فاؤنڈیشن' (این ایس ایف) کی 15 ملین (ڈیڑھ کروڑ) ڈالر گرانٹ سے اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایک نئے 'امیج اومکس انسٹی ٹیوٹ' کا آغاز کیا گیا۔ اسی گرانٹ کے تحت چند روز قبل ورجینیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ورجینیا ٹیک) سے کمپیوٹر سائنس، شماریات اور حیاتیاتی علوم (بایولاجیکل سائنسز) کے شعبوں سے بھی ماہرین کو شامل کرلیا گیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر کے لاکھوں جانوروں کی کروڑوں تصویریں موجود ہیں جو سائنسی ماہرین، ماحول/ جنگلی حیات سے دلچسپی رکھنے والے عام لوگوں اور سیاحوں کی کھینچی ہوئی ہیں۔ ڈیجیٹل فوٹوگرافی اور سوشل میڈیا میں غیر معمولی ترقی کے باعث، آج ان میں سے بیشتر تصویریں اور ویڈیوز خاصی صاف ستھری ہیں جنہیں یکجا کرکے سائنسی تحقیق میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ امیج اومکس/ امیجیومکس کا مقصد بھی یہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، خودکار انداز میں تصویریں شناخت کرنے والے موجودہ کمپیوٹر پروگرامز اور الگورتھمز اس قابل نہیں۔

سرطان اور انفیکشن کے بہتر علاج میں مددگار عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی

جامعہ ہیوسٹن میں 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹرا اسکوپی' کا پورا نظام جس سے سرطان اور دیگر امراض کے علاج اور تشخیص میں بہت مدد مل سکے گی

(ایم این این): دو امریکی سائنسداں انقلابی طبی عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی کے آخری مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ اس سے نہ صرف رائبوسوم سے پروٹین بننے کا پورا عمل سمجھا جاسکے گا بلکہ دوا سازی میں بھی مدد ملے گی۔ یہ دوائیں سرطان اور مختلف انفیکشن کے خلاف تیار کی جاسکیں گی۔ طیف نگاری (اسپیکٹرو اسکوپی) کے نئے عمل میں خلیات کے مختلف مقامات پر روشنی ڈال کر اندر کا احوال معلوم کیا جاتا ہے جس میں خود خلیے کا حجم اور دیگر تفصیلات شامل ہیں۔ لیکن اس کا اہم ہدف رائبوسوم کا مطالعہ کرنا ہے۔ انسانی خلیات کے اندر رائبوسوم کا کردار بہت اہم ہوتا ہے اور انہیں پروٹین فیکٹریاں کہا جاسکتا ہے۔ لیکن رائبوسوم کو پروٹین بنانے کی ہدایات میسنجر آر این اے سے ملتی ہیں کیونکہ پروٹین سازی کا کوڈ آر این اے میں پایا جاتا ہے جنہیں کوڈون کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں معمولی غلطی بھی منفی اثرات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع کردیتی ہے اور یوں پورا خلیہ تباہ و برباد ہوسکتا ہے۔ اب جامعہ ہیوسٹن میں پروفیسر شوجون ژی اور یوہونگ وینگ نے مشترکہ طور پر عکس نگاری کا نیا طریقہ بنایا ہے جسے 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹرا اسکوپی' کا نام دیا گیا ہے۔ اس سے رائبوسوم سے پروٹین بننے کے عمل اور وائرس آر این اے کی مکمل کارکردگی کو دیکھا جاسکتا ہے۔ اس سے پورے حیاتیاتی نظام کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور ساتھ میں ادویاتی علاج کے اثرات جاننے میں بھی معاونت ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ عکسی طیف نگاری کا ایک بالکل نیا طریقہ ہے جس سے سالماتی سطح کی حیاتیات کو گہرائی سے سمجھنے میں مدد ملے گی۔

زمبابوے کا عزم بمقابلہ ویسٹ انڈیز کی جارحیت: سپر 8 کا بڑا مقابلہ

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی کے تاریخی وانکھیڈے اسٹیڈیم میں کل ایک ایسا مقابلہ ہونے جارہا ہے جس نے کرکٹ مبصرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کروا لی ہے۔ ایک طرف ٹورنامنٹ کی سب سے حیران کن ٹیم زمبابوے ہے جو ناقابلِ شکست رہتے ہوئے "انڈر ڈاگ" کے طور پر ابھری ہے، تو دوسری طرف ویسٹ انڈیز کے نامور پاور ہٹرز ہیں جو اپنی جارحانہ بیٹنگ کے لیے مشہور ہیں۔ زمبابوے نے اب تک نظم و ضبط اور بہترین ٹیم ورک کے ذریعے سب کو حیران کیا ہے۔ ان کی بیٹنگ انفرادی اننگز کے بجائے مضبوط شراکت داریوں پر منحصر ہے۔ ٹاپ آرڈر میں ۱۲۰ سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ٹیم کو ٹھوس آغاز فراہم کررہے ہیں۔ کپتان اور آل راؤنڈر سکندر رضا ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو رہے ہیں، جو مڈل آرڈر کو استحکام بخشتے ہیں۔ بلیسنگ موزارابانی اور بریڈ ایونز اپنی رفتار اور لینتھ میں تبدیلی کے ذریعے حریف بلے بازوں کو پریشان کر رہے ہیں، جبکہ ویلنگٹن مساکادزا اسپن کے شعبے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ ویسٹ انڈیز اپنی روایتی ٹی ۲۰ فلسفے یعنی "جارحانہ بیٹنگ" کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ شائی ہوپ ۵۰ سے زائد کی اوسط کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کا کام کررہے ہیں۔ رووومین پاویل، شمرون ہٹمائر اور شیرفین رودرفورڈ ڈیتھ اوورز میں رنز کی رفتار بڑھانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ شیمر جوزف کی برق رفتار گیند بازی اور جیسن ہولڈر کا تجربہ بولنگ لائن اپ کو متوازن بناتا ہے۔ عقیل حسین اور گڈاکیش موتی مڈل اوورز میں رنز روکنے کے ماہر سمجھے جارہے ہیں۔ وانکھیڈے کی پچ اپنی روایت کے برعکس اس بار کچھ سست روی کا شکار ہے، جہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۶۰ سے ۱۷۰ کے درمیان دیکھا گیا ہے۔ تاہم، پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم ۱۹۰ تک کا ہدف بھی دے سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹاس جیتنے والی ٹیم پہلے فیلڈنگ کو ترجیح دے گی۔ ویسٹ انڈیز کو اپنی بیٹنگ کی گہرائی اور ہندوستانی کنڈیشنز میں کھیلنے کے تجربے کے باعث معمولی برتری حاصل ہے، لیکن زمبابوے کا اب تک کا ناقابلِ شکست سفر اس مقابلے کو آخری گیند تک سنسنی خیز بنا سکتا ہے۔ شیفرڈ کی زمبابوے کے خلاف واپسی کا امکان، ڈیرن سمی کا اشارہ ہو ویسٹ انڈیز کے جارح مزاج آل راؤنڈر روماریو شیفرڈ، جو گزشتہ ایک ہفتے سے ٹیم سے باہر تھے، پیر کے روز زمبابوے کے خلاف پہلے سپر ایٹ میچ میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ۳۱ سالہ شیفرڈ نے ٹریننگ سیشن کے دوران اپنی فٹنس اور فارم کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

بارش نے پاکستان کو بچالیا، میچ ہوتا تو اس کا کام تمام ہوجاتا!

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان اور نیوزی لینڈ نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے اپنے پہلے سپر ۸ میچ میں پوائنٹس آپس میں تقسیم کر لیے۔ ہفتہ (۲۱ فروری) کو کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں بارش کے باعث میچ منسوخ کردیا گیا۔ پاکستان کے کپتان سلمان آغا نے ایک بار پھر غلط فیصلہ کیا، اور اس لحاظ سے بارش ان کے لیے فائدہ مند رہی۔ لوگوں کا ماننا تھا کہ انہوں نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا انتخاب کر کے غلطی کی، خاص طور پر اس موسم میں جب آسمان میں بادل چھائے ہوئے تھے۔ ٹاس کے فوراً بعد بارش شروع ہوگئی اور مسلسل دو گھنٹے دس منٹ تک کھیل شروع نہیں ہو سکا۔ آخرکار میچ منسوخ کردیا گیا۔ ایک بھی اوور نہیں ڈالا گیا اور مسلسل بارش کی وجہ سے کھلاڑی اور شائقین دونوں ہی مایوس ہوگئے۔ ہندوستان کے سابق کپتان سنیل گاوسکر نے کہا کہ اگر میچ ہوتا تو نیوزی لینڈ کو فائدہ ہوتا، چاہے میچ مختصر ہی کیوں نہ ہوتا۔ انہوں نے بتایا کہ بارش سے متاثرہ میچوں میں عام طور پر دوسری اننگز میں بیٹنگ کرنے والی ٹیم کو فائدہ ہوتا ہے، خاص طور پر جب ہدف ڈک ورتھ لوئیس طریقہ سے طے کیا جاتا ہے۔ غلطی کیا تھی؟ ماہرین اور شائقین حیران رہ گئے جب پاکستان کے کپتان سلمان علی آغا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، جبکہ موسم میں بادل تھے اور بارش کا امکان تھا۔ گاوسکر نے جیو اسٹار سے کہا کہ "اگر تھوڑا بھی کھیل ہوتا تو دوسری اننگز میں بیٹنگ کرنے والی ٹیم ہمیشہ فائدہ اٹھاتی ہے۔ ان کے پاس ۱۰ وکٹ ہوتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ہدف کیا ہے اور کس رفتار سے رنز بنانے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "نیوزی لینڈ کے اوپننگ بیٹسمین کے لیے یہ صورتحال فائدہ مند ہوتی۔

غزہ کے لیے فیفا کی امداد، بین الاقوامی معیار کے مطابق: آئی او سی

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے ہفتے کے روز اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں فٹ بال کی سہولیات کی تعمیرِ نو کے لیے فیفا کا سرمایہ کاری پروگرام ایک بین الاقوامی اسپورٹس فیڈریشن کے سماجی اور تعمیری کردار کے عین مطابق ہے۔ فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو نے حال ہی میں واشنگٹن میں بورڈ آف پیس کے پہلے اجلاس کے دوران اعلان کیا تھا کہ ان کی تنظیم غزہ میں جنگ کے دوران تباہ ہونے والے فٹ بال کے میدانوں اور سہولیات کی بحالی کے لیے ۷۵ ملین ڈالر کے فنڈ کی قیادت کرے گی۔ اس پروگرام میں کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی فراہمی، تعلیم اور کھلاڑیوں کی تربیت کے منصوبے شامل ہیں۔ اس اجلاس میں انفنٹینو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ہمراہ اسٹیج پر نظر آئے، جہاں انہوں نے "امریکہ" اور ۴۵۔۴۷ (ٹرمپ کی دو صدارتی مدتوں کی علامت) تحریر والی سرخ ٹوپی پہن رکھی تھی۔ آئی او سی کے ترجمان نے بتایا کہ "ہم سمجھتے ہیں کہ فیفا فٹ بال کے ذریعے غزہ (فلسطین) میں کھیلوں کی بحالی کے جامع پروگرام کی حمایت کر رہا ہے۔ یہ مکمل طور پر ایک بین الاقوامی فیڈریشن کے فرائض کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ آئی او سی خود بھی اولمپک سالیڈیریٹی کے ذریعے خطے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔" رواں سال امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا مشترکہ طور پر فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے انفنٹینو اور ٹرمپ کے درمیان قریبی روابط دیکھے جارہے ہیں۔ یاد رہے کہ دسمبر میں فیفا نے صدر ٹرمپ کو دنیا بھر میں امن کے فروغ کے لیے ان کی کوششوں کے اعتراف میں اپنا پہلا پیس پرائز (امن انعام) بھی عطا کیا تھا۔ خیال رہے کہ فیفا اور بورڈ آف پیس کے درمیان غزہ کی بحالی کے لیے اسٹریٹیجک معاہدہ طے پا گیا۔ فیفا کے مطابق غزہ میں فٹبال کے ذریعے تعمیرِ نو اور معاشی بحالی کا جامع پروگرام شروع کیا جائے گا۔ فیفا نے بتایا کہ ۵۰ منی فٹبال پچز، ۵ فل سائز پچز، فیفا اکیڈمی اور ۲۰ ہزار نشستوں کا اسٹیڈیم بنانے کا منصوبہ ہے، اس معاہدے پر فیفا صدر جیانی انفنٹینو سمیت اعلیٰ حکام کے دستخط کیے ہیں۔ فیفا کے مطابق پروگرام کا مقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف لانا ہے اور فٹبال کو امن، یکجہتی اور طویل مدتی استحکام کے لیے استعمال کیا جائے

ٹی-20 ورلڈ کپ میں ٹیم انڈیا کی پہلی شکست

نئی دہلی (ایم این این): موجودہ ٹی-۲۰ ورلڈ کپ میں اب تک غیر مفتوح رہنے والی ہندوستانی ٹیم کو سپر-۸ کے مقابلے میں جنوبی افریقہ کے ہاتھوں پہلی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جنوبی افریقہ نے آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کو نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ۷۶ رنوں سے ہرادیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے جنوبی افریقہ نے ڈیوڈ ملر کی شاندار ہاف سنچری کی مدد سے ۷ وکٹ پر ۱۸۷ رن بنائے تھے جس کے جواب میں ٹیم انڈیا ۱۸.۵ اوور میں ۱۱۱ رن بنا کر آوٹ ہوگئی۔ ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے سپر-۸ مقابلے میں جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستانی تیز گیند بازوں نے شاندار آغاز تو فراہم کیا لیکن تجربہ کار بلے باز ڈیوڈ ملر (۶۳) نے ایک اینڈ سنبھال کر نہ صرف اپنی ٹیم کو بحران سے نکالا بلکہ ایک مضبوط اسکور تک پہنچا دیا۔ جنوبی افریقہ نے ہندوستان کے سامنے جیت کے لئے ۱۸۸ رنوں کا ہدف رکھا ہے جس میں ڈیوالڈ بریوس (۴۴) اور ٹرسٹن اسٹبس (۴۴) نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں جب ۲ ناقابل شکست ٹیمیں آمنے سامنے آئیں تو ہندوستانی گیند باز جسپریت بمراہ کی مہلک گیند بازی نے شروع میں ہی جنوبی افریقہ کو بیک فٹ پر دھکیل دیا۔ بمراہ نے اپنے پہلے ہی اسپیل میں کوئنٹن ڈی کوک (۶) کو کلین بولڈ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے فوراً بعد عرشدیپ سنگھ نے جنوبی افریقی کپتان ایڈن مارکرم (۴) کو پویلین کی راہ دکھا کر جنوبی افریقہ کی مشکلات میں اضافہ کردیا۔ محض ۴ اوور میں جنوبی افریقہ کی ٹیم ۲۰ رن پر ۳ وکٹیں گنوا کر شدید دباو میں تھی۔ اس کے بعد مشکل وقت میں ڈیوڈ ملر اور ڈیوالڈ بریوس نے محاذ سنبھالا۔ دونوں نے چوتھی وکٹ کے کیلئے ۱۵ گیندوں پر ۹۷ رنوں کی دھواں دھار شراکت داری قائم کر کے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ ملر نے ورون چکرورتی اور عرشدیپ سنگھ کو نشانہ بناتے ہوئے جارحانہ شاٹس کھیلے جبکہ بریوس نے پوائنٹ اور لانگ آن کے اوپر چھکا مار کر ہندوستانی گیند بازوں پر دباو بڑھا دیا۔ ہندوستانی اسپنرز واشنگٹن سندر اور ورون چکرورتی آج مہنگے ثابت ہوئے۔ ورون نے اپنے ۳ اوور میں ۳۹ رن لٹائے۔ ۱۲ ویں اوور میں شیوم دوبے نے بریوس کو آوٹ کر کے اس خطرناک شراکت کا خاتمہ کیا۔ دوسری جانب ملر نے اپنی شاندار اننگز جاری رکھی اور چھکے کے ساتھ اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۷ چوکے اور ۳ چھکے لگائے۔

گارڈیالا نے نیوکیسل کے خلاف سٹی کی جیت کو انتہائی اہم قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): مانچسٹر سٹی کے منیجر پیپ گارڈیالا نے ہفتے کے روز نیوکیسل کے خلاف ۱-۲ گول کی فتح کو پریمیئر لیگ ٹائٹل کی دوڑ میں ایک "انتہائی اہم" موڑ قرار دیا ہے۔ اتحاد اسٹیڈیم میں حاصل کی گئی اس مشکل جیت کے بعد دوسرے نمبر پر موجود سٹی اور پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست آرسنل کے درمیان فرق اب صرف دو پوائنٹس رہ گیا ہے۔ میچ کے دوران سٹی کی جانب سے نوجوان انگلش مڈفیلڈر نیکو او ریلی اسٹار بن کر ابھرے۔ انہوں نے پہلے ہاف میں سٹی کو برتری دلائی۔ نیوکیسل کے لوئس ہال نے گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا، لیکن او ریلی نے ہاف ٹائم سے قبل ہی دوسرا گول کر کے سٹی کی برتری دوبارہ بحال کر دی۔ دوسرے ہاف میں نیوکیسل نے سخت دباو ڈالا، لیکن سٹی کا دفاع مضبوط رہا اور انہوں نے آرسنل پر دباو بڑھانے کے لیے تین قیمتی پوائنٹس حاصل کر لیے۔ پیپ گارڈیالا نے میچ کے بعد ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "یہ ایک بہت بڑی جیت ہے۔ نیوکیسل ایک بہترین ٹیم ہے جس کے پاس رفتار اور جسمانی طاقت موجود ہے، لیکن ہماری ٹیم نے ناقابلِ یقین کھیل پیش کیا۔ اب سیزن کا وہ حصہ شروع ہو رہا ہے جہاں ہر میچ اسی طرح کا (سخت) ہوگا۔ گارڈیولا نے خاص طور پر نیکو او ریلی، فل فوڈن اور ریکو لیوس جیسے کھلاڑیوں کا ذکر کرتے ہوئے کلب کی اکیڈمی کو سراہا جو مسلسل بہترین ٹیلنٹ فراہم کر رہی ہے۔ سٹی نے گزشتہ ۱۲ ماہ کے دوران اپنی ٹیم میں بڑی تبدیلیاں کی ہیں، جہاں ایڈرسن، کائل واکر اور ڈی بروئنے جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کی جگہ مارک گیہی اور ریان چرکی جیسے نئے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔

رنجی فائنل: میزبان کرناٹک کا مقابلہ تاریخ رقم کرنے کے لئے پرعزم جموں و کشمیر سے ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): ہبلی کے تاریخی کے ایس سی اے گراونڈ پر شروع ہونے والے رنجی ٹرافی ۲۰۲۵-۲۶، فائنل میں ایک طرف ۸ مرتبہ کی چیمپئن کرناٹک کی ٹیم ہے، تو دوسری طرف پہلی بار فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کرنے والی جموں و کشمیر کی ٹیم ہے۔ یہ مقابلہ محض ایک ٹرافی کا نہیں بلکہ تجربے اور نئے جوش کے درمیان ایک عظیم جنگ کا پیش خیمہ ہے۔ کرناٹک کی ٹیم اپنی روایتی بالادستی برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ ٹیم کی بیٹنگ لائن اپ میں کے ایل راہل، مینک اگروال اور کرون نائر جیسے بین الاقوامی تجربہ کار کھلاڑی شامل ہیں جو کسی بھی بولنگ اٹیک کو تہس نہس کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس سیزن میں نوجوان بلے باز سمرن روی چندرن ایک نئی سنسنی بن کر ابھرے ہیں، جنہوں نے رنز کے انبار لگا کر سب کو متاثر کیا ہے۔ بولنگ میں پرسدھ کرشنا اور ودوت کاویریپا کی پیس جوڑی اور شریس گوپال کی اسپن جادوگری کرناٹک کے اہم ہتھیار ہوں گے۔ جموں و کشمیر کے لیے یہ فائنل ایک خواب کی تعبیر جیسا ہے۔ ان کی مہم کسی ایک اسٹار کھلاڑی کے بجائے اجتماعی جدوجہد پر مبنی رہی ہے۔ اس کہانی کے سب سے اہم کردار آل راؤنڈر عاقب نبی ہیں، جنہوں نے ٹورنامنٹ میں ۵۰ سے زائد وکٹیں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ مشکل وقت میں بیٹنگ سے بھی ٹیم کو سہارا دیا۔ ٹیم کو پارس ڈوگرا جیسے تجربہ کار کھلاڑی کی ذہنی مضبوطی میسر ہے، جبکہ شبھم کھجوریا، کامران اقبال اور عبدالصمد مڈل آرڈر میں ٹیم کو استحکام فراہم کررہے ہیں۔ جموں و کشمیر کی ٹیم ثابت کرنا چاہتی ہے کہ کرکٹ میں نام سے زیادہ کارکردگی معنی رکھتی ہے۔ ہبلی کی پچ روایتی ٹیسٹ کرکٹ کے لیے سازگار دکھائی دے رہی ہے۔ ابتدائی دنوں میں فاسٹ بولرز کو باؤنس اور موومنٹ ملنے کی توقع ہے جبکہ تیسرے اور چوتھے دن دراڑیں پڑنے سے اسپنرز کا کردار کلیدی ہو جائے

گا۔ موسم صاف رہنے کی توقع ہے اور درجہ حرارت ۱۳ سے ۳۳ ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا، جو کھلاڑیوں کی ذہنی اور جسمانی برداشت کا کڑا امتحان لے گا۔ ان کی مہم کسی ایک اسٹار کھلاڑی کے بجائے اجتماعی جدوجہد پر مبنی رہی ہے۔ اس کہانی کے سب سے اہم کردار آل راؤنڈر عاقب نبی ہیں، جنہوں نے ٹورنامنٹ میں ۵۰ سے زائد وکٹیں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ مشکل وقت میں بیٹنگ سے بھی ٹیم کو سہارا دیا۔ ٹیم کو پارس ڈوگرا جیسے تجربہ کار کھلاڑی کی ذہنی مضبوطی میسر ہے، جبکہ شبھم کھجوریا، کامران اقبال اور عبدالصمد مڈل آرڈر میں ٹیم کو استحکام فراہم کررہے ہیں۔ جموں و کشمیر کی ٹیم ثابت کرنا چاہتی ہے کہ کرکٹ میں نام سے زیادہ کارکردگی معنی رکھتی ہے۔ ہبلی کی پچ روایتی ٹیسٹ کرکٹ کے لیے سازگار دکھائی دے رہی ہے۔ ابتدائی دنوں میں فاسٹ بولرز کو باؤنس اور موومنٹ ملنے کی توقع ہے جبکہ تیسرے اور چوتھے دن دراڑیں پڑنے سے اسپنرز کا کردار کلیدی ہو جائے گا۔ موسم صاف رہنے کی توقع ہے اور درجہ حرارت ۱۳ سے ۳۳ ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا،

اوساسونا کی ریئل میڈرڈ کے خلاف حیران کن فتح، خطاب کی دوڑ دلچسپ

نئی دہلی (ایم این این): اوساسونا نے ہفتے کے روز ریئل میڈرڈ کو ۱-۲ گول سے شکست دے کر لالیگا میں پوائنٹس ٹیبل کی صورتحال بدل کر رکھ دی ہے۔ انتے بوڈیمیر اور راول گارسیا ڈیل ہارو کے گولز نے جہاں ریال میڈرڈ کی خطاب کی جانب پیش قدمی کو روکا، وہیں بارسلونا کے لیے پہلی پوزیشن حاصل کرنے کا راستہ بھی صاف کردیا ہے۔ میچ کے ۳۳ ویں منٹ میں وی اے آر ریویو کے بعد اوساسونا کو پنالٹی دی گئی، جب ریئل میڈرڈ کے گول کیپر تھیباوٹ کرتوا کا پاوں بوڈیمیر پر لگا پایا گیا۔ انتے بوڈیمیر نے اطمینان کے ساتھ گیند کو جال میں پہنچا کر اپنی ٹیم کو ۰-۱ گول کی برتری دلادی۔ میچ کے ۷۲ ویں منٹ میں فیڈریکو والورڈے نے بائیں جانب سے شاندار دوڑ لگائی اور لو کراس فراہم کیا، جس پر وینیسیئس جونیئر نے قریب سے گول کر کے اسکور ۱-۱ گول کر دیا۔ جب ریئل میڈرڈ اضافی وقت میں جیت کے لیے دباو ڈال رہی تھی، متبادل کھلاڑی ڈانی سیبالیوس گیند سے محروم ہو گئے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے راول گارسیا ڈیل ہارو نے زبردست گول اسکور کر کے اوساسونا کو تاریخی فتح دلا دی۔ اس شکست کے بعد ریئل میڈرڈ ۶۰ پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر تو برقرار ہے، لیکن ان کی برتری خطرے میں پڑ گئی ہے۔ بارسلونا صرف دو پوائنٹس کی دوری پر ہے اور ان کے پاس ایک میچ اضافی موجود ہے۔ پریمیئر لیگ کے حالیہ مقابلوں میں چیلسی اور آسٹن ولا کو اپنے اپنے میچز میں ڈرا پر اکتفا کرنا پڑا، جس سے ٹاپ فور میں جگہ پکی کرنے کی ان کی کوششوں کو نقصان پہنچا ہے۔

رونالڈو کی النصر کے کھلاڑیوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی، رمضان کے روزے رکھے

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کی دنیا کے عظیم کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کے حوالے سے ایک حیران کن انکشاف ہوا ہے۔ النصر کے سابق ساتھی کھلاڑی شایع شراحیلی کے مطابق ۴۱ سالہ پرتگالی اسٹار نے گزشتہ سال رمضان کے دوران اپنے مسلمان ساتھیوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی اور اسلامی ثقافت کو سمجھنے کے لیے روزے رکھنے کا تجربہ کیا۔ اگرچہ اسلامی روایت کے مطابق پورا مہینہ روزے رکھے جاتے ہیں، لیکن رونالڈو نے اس تجربے کو سمجھنے کے لیے دو دن تک روزہ رکھا۔ ایک اسپورٹس پوڈکاسٹ پر بات کرتے ہوئے شایع شراحیلی نے بتایا کہ رونالڈو نے غیر مسلم ہونے کے باوجود صرف یہ جاننے کے لیے روزہ رکھا کہ مسلمان روزے کے دوران کیسا محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا "گزشتہ سال کرسٹیانو رونالڈو نے النصر کے مسلمان کھلاڑیوں کے ساتھ روزہ رکھنے کی کوشش کی۔ انہوں نے دو دن روزے رکھے تاکہ وہ اس احساس کو خود محسوس کرسکیں جس سے مسلمان روزے کی حالت میں گزرتے ہیں۔" سعودی پرو لیگ میں شمولیت کے بعد سے رونالڈو مسلسل وہاں کی ثقافت کو اپناتے ہوئے نظر آئے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ایک میچ میں فتح کے بعد روایتی سعودی لباس "بشت" پہن کر سب کی توجہ حاصل کی۔ اس کے علاوہ وہ اکثر اپنی تقاریر کا آغاز "السلام علیکم" سے کرتے ہیں

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,